ہماری تجارت کا اصول
مناسب دام، اچھی چیز اور ایمانداری
Zia Opticals
& Hearing Aids
شہر لکھنؤ میں چشمے کی معتبر دکان
فریم، لینس، سن گلاسیز، کنٹیکٹ لینس اور آلہ سماعت کے لئے تشریف لائیں
پتہ: ناںپارہ مسجد، مقابل اسٹار پیلس، کینٹ روڈ، قیصر باغ، لکھنؤ
پروپرائٹر:۔ قاضی اکرم ضیا، موبائل: 9721170297

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوھیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر

Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits
and all Kind
of Handicraft
Specialist in
GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 11, Issue No. 224 Saturday 14 October, 2023 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر(۱۱) شمارہ نمبر(۲۲۴) ۱۴/اکتوبر ۲۰۲۳ء بروز ہفتہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات:۴)

اسرائیل کا غزہ میں جنگی جنون، علاقہ بچوں کی لاشوں سے بھر گیا، ہر طرف قیامت کا منظر

24 گھنٹے کے اندر شمالی غزہ خالی کرنے کی اسرائیل کی وارننگ، غزہ میں انسانی صورتحال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے: اقوام متحدہ

غزہ (ایجنسی) فلسطین کے علاقے غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فوج کی بربریت کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر ہونے والے جانی نقصان میں نہتے بچوں کی سب سے زیادہ اموات ہو رہی ہیں۔ غزہ کی پٹی کے الشفاء اسپتال کے کولڈ اسٹوریج میں اب اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی لاشیں رکھنے کی گنجائش نہیں رہی ہے۔ خون سے لتھڑے سفید تھیلے جنرل ڈیپارٹمنٹ آف فرانزک میڈیسن کی عمارت کے باہر فٹ پاتھ پر اور ٹرکوں میں دفن ہونے کے منتظر تھے۔ سکیورٹی کے مشکل حالات کی وجہ سے لاشوں کی نماز اور تدفین میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ بعض لاشیں پورے پورے خاندان کے افراد پر مشتمل ہیں اور ان کے زندہ بچ جانے والے پیارے یا تو خود زخمی ہیں یا وہ لاشوں تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں۔ ہر تھیلے پر متوفی کا نام یا اس خاندان کا حوالہ درج ہے۔ بعض لاشوں پر ان کے آبائی مقام کا پتا بھی درج ہے تاکہ شہید ہونیوالوں کو ان کے پیارے تلاش کر سکیں۔

عرب ورلڈ نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق بیگ کیمپسپتالوں کے قریب شہید ہونے والے بچوں کے کفن کے سائز سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان میں بچوں کی لاششیں ہیں۔ غزہ شہر کے مرکزی الشفاء اسپتال کی گزرگاہیں زخمیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ سینکڑوں فلسطینی اپنے رشتہ داروں اور عزیزوں کی عیادت کے لیے آنے والوں کے ساتھ تھے۔ مردہ خانے کے گیٹ کے سامنے درجنوں لوگ رو رہے تھے اور دوسرے انہیں تسلی دینے کی کوشش کر رہے تھے۔ سیکڑوں فلسطینی مغربی غزہ شہر میں اسرائیل کی طرف سے تباہ شدہ رہائشی عمارتوں کے ملبے میں اپنے پیاروں کی باقیات اور لاشیں تلاش کر رہے ہیں۔ دریں اثنا جمال المصری نامی ایک فلسطینی شہری نے صدمے سے بتایا کہ کس طرح اسرائیل نے اس محلے پر بمباری کی جہاں وہ رہتا ہے۔

دوسری جانب اسرائیلی فوج نے 24 گھنٹے کے اندر تمام 10 لاکھ سے زائد شہریوں کو شمالی غزہ چھوڑ کر جنوبی غزہ جانے کا الٹی میٹم دے دیا، جبکہ تل ابیب کے متوقع زمینی حملے سے قبل ٹینک غزہ کی پٹی کے قریب پہنچ گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلانٹ نے جمعرات کو کہا تھا کہ 'یہ جنگ کا وقت ہے'، اسرائیل کی جانب سے غزہ پر بھاری بمباری جاری ہے، جس کے نتیجے میں 1300 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے، جس میں زیادہ تر شہری شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے بتایا کہ غزہ کے شہری اپنی اور اپنے خاندانوں کی حفاظت کے لیے جنوب چلے جائیں، اور خود کو حماس سے دور کر لیں، جو آپ کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ حماس کے ایک حکام نے کہا کہ غزہ کی نقل مکانی کا انتباہ 'جعلی پروپیگنڈا' ہے اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ اس کا شکار نہ ہوں۔

اقوام متحدہ نے کہا کہ 'تباہ کن انسانی نتائج کے بغیر' شہریوں کی نقل مکانی ناممکن ہے، جبکہ اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر گیلاد اردن نے غزہ کے رہائشیوں کو اسرائیل کی ابتدائی وارننگ پر اقوام متحدہ کے ردعمل کو 'شرمناک' قرار دیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے شمالی غزہ میں رات بھر 750 فوجی اہداف کو نشانہ بنایا، جن میں حماس کی سرنگیں، فوجی کمپاؤنڈز، سینئر کارکنوں کی رہائش گاہیں اور ہتھیاروں کے ذخیرہ کرنے والے گودام شامل ہیں۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ غزہ کی پٹی میں 23 لاکھ افراد رہائش پذیر ہیں، اسرائیلی حملوں میں اب تک 1500 سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں۔ انٹرنیشنل کمیٹی آف ریڈ کراس (آئی سی آر سی) نے کہا کہ غزہ کے ہسپتالوں میں ایمرجنسی جنریٹر کے لیے چند گھنٹوں میں ایندھن ختم ہو سکتا ہے، اور اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے خبردار کیا ہے کہ خوراک اور تازہ پانی خطرناک حد تک کم ہو رہا ہے۔ آئی سی آر سی کے ریجنل ڈائریکٹر فبریزیو کاربونی نے کہا کہ بڑھتی کشیدگی سے انسانوں کو سنگین مصیبت درپیش ہے، اور میں فریقین سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ شہریوں کی تکالیف کو کم کریں۔ اقوام متحدہ کی فلسطین میں ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (اونروا) نے کہا کہ اس نے اپنے مرکزی آپریشنز سینٹر اور بین الاقوامی عملے کو غزہ کے جنوب میں منتقل کر دیا ہے۔

غزہ کا محاصرہ جاری رہا تو اسرائیل کیخلاف دوسرے محاذ کھل سکتے ہیں: ایران

ایران (ایجنسی) ایرانی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ کا محاصرہ سویلینز پر بمباری جاری رکھی تو ایران کے حمایت یافتہ جنگجو اسرائیل کے خلاف نئے جنگی محاذ کھول سکتے ہیں۔ وزیر خارجہ حسین عبداللہیان نے یہ بیان لبنان میں حزب اللہ سربراہ سے ملاقات سے قبل دیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا 'بالکل اسرائیل کی طرف سے جنگی جرائم کا سلسلہ جاری رہا اور اسرائیل نے انسانی بنیادوں پر غزہ کا 'بلاکیڈ' ختم نہ کیا تو ردعمل میں کچھ بھی امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا ہے۔' انہوں نے بیروت میں رپورٹرز سے بات کرتے ہوئے مزید کہا 'دوسروں کی طرف سے بھی فلسطینی مزاحمت کے حق میں فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔' رپورٹرز نے ان سے اسرائیل کے خلاف کسی ممکنہ دوسرے محاذ کے حوالے سے سوال پوچھا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے غزہ میں عام شہریوں پر بمباری، بجلی و پانی کی بندش ایسے اسرائیلی اقدامات کو جنگی جرائم قرار دیا۔ حزب اللہ کی طرف بعد ازاں جاری کیے گئے ایک بیان میں کہا حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ نے ایرانی وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے خطے میں جاری تاریخی نوعیت کے پیش آنے والے واقعات کے بارے میں تمام ممکنہ صورتوں اور آپشنز کا جائزہ لیا گیا۔

غزہ پر حملوں میں کم از کم 13 اسرائیلی اور غیر ملکی یرغمالی ہلاک ہو گئے: حماس

غزہ (ایجنسی) حماس کے مسلح ونگ نے جمعہ کو کہا کہ گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کی شمالی پٹی میں کم از کم 13 اسرائیلی اور غیر ملکی یرغمالی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہفتے کی صبح ایک حیرت انگیز اور غیر متوقع حملے میں حماس کے عسکریت پسندوں نے غزہ کی سرحد کے قریب اسرائیلی برادریوں پر یلغار کی اور راکٹوں کی بوچھاڑ کر دی۔ اس حملے میں 1,200 سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ حماس نے 150 سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا ہے جن میں عام شہری اور سکیورٹی فورسز دونوں شامل ہیں۔ عزالدین القسام بریگیڈز نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی لڑاکا طیاروں کی طرف سے نشانہ بنائے گئے پانچ مقامات پر 'غیر ملکیوں سمیت تیرہ قیدی' ہلاک ہو گئے۔ اسرائیل نے 2.4 ملین افراد کی گنجان آباد مسدود شدہ غزہ کی پٹی پر ہوائی اور توپخانے کے حملوں کی بارش کی ہے۔ جس سے عمارات منہدم اور 1,500 سے زیادہ افراد ہلاک ہو گئے۔ غزہ میں حماس کے میڈیا آفس کے مطابق ہلاک شدگان میں کم از کم 500 بچے بھی شامل ہیں۔

فلسطینیوں کی بے دخلی نکبہ ثانی ہے: محمود عباس

اومان (ایجنسی) فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس نے امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلینکن سے ملاقات میں غزہ سے فلسطینیوں کی جبری بے دخلی کی مذمت کی۔ امریکی وزیر خارجہ کے دورہ اردن کے دوران فلسطینی صدر سے ملاقات میں محمود عباس کا کہنا تھا کہ فلسطینیوں کی بے دخلی 'نکبہ ثانی' ثابت ہو گی۔ محمود عباس نے مطالبہ کیا کہ غزہ کو امداد پہنچانے کے لئے انسانی بنیادوں پر راستے فراہم کئے جائیں تاکہ کسی بڑے نقصان سے بچا جا سکے۔ امریکی وزیر خارجہ جمعہ کے روز اردن کے دورے پر پہنچے جہاں وہ اردنی فرمانروا سے بھی ملاقات کریں گے۔ انٹونی بلینکن حماس کے اسرائیلی علاقوں پر حملے اور اس کے بعد اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جارحیت کے حوالے سے خطے میں موجود امریکی اتحادی ممالک کے دورے پر ہیں۔ وزیر خارجہ اپنے دورے کے دوران قطر، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور مصر کے دورے پر بھی جائیں گے۔

آپریشن اجئے کے تحت 212 ہندوستانی وطن واپس پہنچے

نئی دہلی: اسرائیل میں جاری جنگ کے درمیان 'آپریشن اجئے' کے تحت پہلی پرواز سے 212 ہندوستانی شہری جمعہ کی صبح قومی دارالحکومت دہلی پہنچ گئے۔ پرواز صبح تقریباً 6 بجے دہلی ہوائی اڈے پر پہنچی۔ مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر نے وطن واپسی پر تمام ہندوستانیوں کا استقبال کیا۔ وزیر نے تل ابیب سے دہلی واپس آنے والے طلبہ سے بات چیت بھی کی۔ آئی اے این ایس کی رپورٹ کے مطابق 212 افراد کو لے کر خصوصی طیارہ جمعرات کو تل ابیب سے دہلی کے لیے روانہ ہوا تھا۔ حماس گروپ کی جانب سے گزشتہ ہفتے تل ابیب پر راکٹ حملوں کے بعد وزارت خارجہ کے ترجمان ارندم باگچی نے کہا تھا کہ حکومت کی بنیادی توجہ وہاں پھنسے ہوئے 18000 ہندوستانیوں کو واپس لانا ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہماری توجہ ان ہندوستانیوں کو واپس لانے پر مرکوز ہے جو اسرائیل سے باہر آنا چاہتے ہیں۔ وہاں 18000 ہندوستانی ہیں جن میں طلباء بھی شامل ہیں۔'

برطانیہ کا بھی دو بحری جہاز اور طیارے بھیجنے کا اعلان

تل ابیب (ایجنسی) امریکہ کے بعد برطانیہ نے اسرائیل کی مدد کے لیے دو جنگی بحری جہاز اور نگرانی کرنے والے طیارے بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ اسرائیل کی حمایت اور علاقائی استحکام کو بڑھانے کے لیے رشی سونک کے دفتر نے جمعرات کو انکشاف کیا کہ لندن برٹش رائل نیوی کے دو بحری جہاز، ہیلی کاپٹر اور نگرانی کرنے والے طیارے مشرقی بحیرہ روم میں تعینات کئے جائیں گے۔ رشی سونک کے ترجمان نے پیر کو اعلان کیا تھا کہ برطانیہ حماس کے اچانک حملے کے بعد بین الاقوامی قانون کے دائرے میں رہ کر تشدد کے خاتمے کے لیے اسرائیل کی حمایت کرتا ہے۔ ترجمان نے یہ بھی کہا تھا کہ ہم اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کو استعمال کرنے اور تشدد کے خاتمے کے لیے متناسب اقدامات کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔ اتوار کو رشی سونک نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ایک کال کے دوران اس بات کی تصدیق کی کہ برطانیہ اسرائیل کو ہر قسم کی مدد فراہم کرے گا۔

چین میں اسرائیلی سفارت کار پر چاقو سے حملہ

بیجنگ (ایجنسی): اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ کے درمیان چین میں ایک اسرائیلی سفارت کار پر جان لیوا حملہ ہوا ہے۔ اسرائیلی سفارت کار پر چاقو سے حملہ کیا گیا ہے۔ اسرائیلی وزارت خارجہ نے حملے کی تصدیق کی ہے۔ وزارت کی جانب سے بتایا گیا کہ سفارت کار اسپتال میں زیر علاج ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ بیجنگ میں اسرائیلی سفارت خانے کے ایک سفارت کار پر جمعہ کو حملہ کیا گیا، تاہم حملے کی وجہ سامنے نہیں آئی ہے۔ چین میں اسرائیل پر یہ حملہ ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیل اور حماس کے درمیان شدید جنگ جاری ہے۔ فلسطین کی تنظیم حماس نے 7 اکتوبر کو غزہ کی پٹی سے اسرائیل پر ہزاروں راکٹ فائر کیے تھے۔ دریں اثنا، حماس کے جنگجو اسرائیلی حدود میں داخل بھی ہو گئے تھے۔ ان حملوں میں 1200 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس حملے کے جواب میں اسرائیل غزہ کی پٹی میں حماس کے ٹھکانوں پر بمباری کر رہا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں اب تک 1500 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ کی وجہ سے دنیا کے تمام ممالک دو گروہوں میں بٹ چکے ہیں۔ جہاں امریکہ، برطانیہ، فرانس، جرمنی سمیت کئی یورپی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دے کر اسرائیل کے اقدام کو درست قرار دے چکے ہیں۔ وہیں، ایران اور سعودی سمیت تمام عرب ممالک اسرائیل کے اس اقدام کو غلط قرار دے رہے ہیں۔ اس سب کے درمیان امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، فرانس، کینیڈا سے لے کر یورپ تک کئی ممالک میں کہیں فلسطین تو کہیں اسرائیل کی حمایت میں مظاہرے ہو رہے ہیں۔

اسرائیل کا لبنان پر میزائل حملہ

بیروت، 13 اکتوبر (یو این آئی/ژنہوا) اسرائیل نے جنوبی لبنان کے چار شہروں پر چار پیٹریاٹ میزائل فائر کیے، حالانکہ اس حملے میں جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لبنان کے فوجی ذرائع نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ تین میزائل مارجیون اور خیام میں گرے اور چوتھا میزائل جنوبی لبنان کے شہر الماری میں گرا۔ اس دوران کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے مقبوضہ شامی گولان کے جنوب مغربی حصے میں آئرن ڈوم پلیٹ فارم سے ان میزائلوں کے داغے جانے کی نگرانی کی۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ لبنان سے اسرائیل کی طرف کوئی راکٹ نہیں داغے گئے۔ لبنان کی سرحد کے ساتھ تمام اسرائیلی بستیوں میں کئی منٹ تک سائرن بجتے رہے، اس کے بعد اسرائیلی لڑاکا طیارے سرحد کے اوپر اور لبنانی علاقوں عرقوب، مارجیون میں تقریباً دو گھنٹے تک پرواز کرتے رہے۔ واضح رہے کہ سنیچر کے روز حماس کے حملے کی حمایت میں اسرائیلی فوجی ٹھکانوں پر اتوار کی صبح لبنان میں واقع مسلح گروپ حزب اللہ کی جانب سے درجنوں میزائل داغے جانے کے بعد لبنان-اسرائیل سرحد پر صورتحال مزید خراب ہو گئی، جس کے نتیجے میں اسرائیلی فوج نے جنوب مشرقی لبنان کے کئی علاقوں میں بھاری توپ خانے کو نشانہ بنایا۔ دریں اثنا، لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری فورس (یو این آئی ایف آئی ایل) کے سربراہ ارولڈو لازارو سائنز نے کہا کہ یو این آئی ایف آئی ایل لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کو روکنے کے لیے کام کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''ہمارا بنیادی مقصد لبنان اور اسرائیل کے درمیان تنازعہ سے بچنے میں مدد کرنا ہے اور کوئی بھی ایسا واقعہ جو تنازع کو قریب لاتا ہے، تشویشناک ہے۔''

دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت: مودی

نئی دہلی (یو این آئی) اسرائیل پر حماس کے دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع ہونے والی جنگ کی صورتحال کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز دہشت گردی کو انسانیت کے خلاف قرار دیا اور پوری دنیا سے دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے اور سخت موقف اختیار کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی جہاں بھی ہوتی ہے، کسی بھی وجہ سے، کسی بھی شکل میں، انسانیت کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ منقسم دنیا انسانیت کو درپیش بڑے چیلنجز کو حل نہیں کر سکتی۔ قومی راجدھانی دہلی میں یشو بھومی میں پی-20 پارلیمانی اسپیکرز اجلاس کے افتتاح کے دوران وزیر اعظم نے اگرچہ اسرائیل پر حماس کے حملے کا براہ راست ذکر نہیں کیا لیکن دہشت گردی کا ذکر کر کے بالواسطہ طور پر پی-20 ممالک کے پارلیمانی اسپیکروں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی۔ انہوں نے 2015 میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی طرف توجہ مبذول کرائی اور دہشت گردی کو عالمی مسئلہ قرار دیا اور اس مسئلے پر دنیا کے کئی ممالک کے درمیان باہمی اتفاق نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ پی-20 پارلیمنٹ کے اسپیکرز سمٹ کے ذریعے انہوں نے پوری دنیا کو دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کا پیغام دیا۔ انہوں نے کہا کہ منقسم دنیا انسانیت کو درپیش بڑے چیلنجز کو حل نہیں کر سکتی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ امن اور بھائی چارے کا وقت ہے، مل جل کر چلنے کا وقت ہے، یہ سب کی ترقی اور خوشحالی کا وقت ہے، ہمیں عالمی معاشی بحران پر قابو پانا ہے اور انسانوں پر مرکوز سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تصادم اور تصادم سے بھری دنیا کسی کے مفاد میں نہیں ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے مسئلے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے پوری دنیا کو پیغام دینے کے لیے پی-20 پارلیمانی اسپیکرز سمٹ کے پلیٹ فارم کا استعمال کیا۔ مودی نے کہا کہ ہمیں عالمی عدم اعتماد کے بحران پر قابو پانا ہے اور انسان پر مبنی سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہے اور ہمیں دنیا کو ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل کے جذبے سے دیکھنا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے خطاب میں پی-20 ممالک کے پارلیمنٹ کے اسپیکروں کو 20 سال قبل ہندوستان کی پارلیمنٹ پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حملہ اس وقت ہوا جب پارلیمنٹ کا اجلاس جاری تھا اور دہشت گرد ارکان پارلیمنٹ کو یرغمال بنانے اور انہیں ختم کرنے کی نیت سے آئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے اس طرح کے کئی واقعات سے نمٹنے کے بعد ہندوستان آج یہاں تک پہنچا ہے کیونکہ دنیا کو بھی دہشت گردی کے بڑے چیلنج کا احساس ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کی نشاندہی کی جس کا بھارت کئی دہائیوں سے سامنا کر رہا ہے، جس میں ہزاروں بے گناہ لوگ مارے جا چکے ہیں۔

اڈانی نے ملک کو 12 ہزار کروڑ روپے کا دھوکہ دیا

نئی دہلی (ایجنسی) اڈانی گروپ اور مرکز کی مودی حکومت کے درمیان سانٹھ گانٹھ کو لے کر آج کانگریس نے ایک نیا انکشاف کیا ہے۔ ہزاروں کروڑ روپے کی ہیرا پھیری کا الزام عائد کرتے ہوئے کانگریس نے کہا ہے کہ ''تازہ انکشافات سے اشارے ملتے ہیں کہ دو سالوں میں 12 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم ملک سے باہر نکالی گئی ہوگی۔'' پارٹی نے اڈانی معاملے سے جڑے ان الزامات کو لے کر اسے جدید ہندوستان کا 'سب سے بڑا گھوٹالہ' قرار دیا ہے۔ دراصل کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے جمعہ کے روز اڈانی معاملے پر ایک تازہ بیان دیا ہے جس میں ایک بڑے گھوٹالے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ انھوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ''بی جے پی نے اڈانی گروپ کو ملکت یکجا کرنے میں مدد کی ہے۔ یہ میٹا فوریکل لوٹ (استعاراتی لوٹ) نہیں بلکہ کروڑوں ہندوستانیوں کی جیب سے 'چوری' ہے۔'' جے رام رمیش نے برسر اقتدار بی جے پی حکومت پر اڈانی گروپ کو ملکیت حاصل کرنے میں مدد کرنے کا بھی الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''بی جے پی کے پاس انتخابی بانڈ سے جمع فنڈ بھرا ہوا ہے۔ بی جے پی کے پاس اتنے پیسے ہیں جس سے اسے اپنی خواہش کے مطابق اراکین اسمبلی خریدنے اور اپوزیشن پارٹیوں کو توڑنے کا موقع ملتا ہے۔'' کانگریس جنرل سکریٹری کا کہنا ہے کہ یہ جدید ہندوستان کا سب سے بڑا گھوٹالہ ہے۔ اس میں لالچ اور بے دردی کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے لوگوں کے تئیں بے حسی صاف دیکھی جا سکتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ''یہ اس بھروسے پر مبنی ہے کہ ایسا کوئی گھوٹالہ نہیں ہے جسے 'ممنوع' نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ایسا کوئی ایشو نہیں ہے جسے مینیج نہیں کیا جا سکتا، یا جس سے دھیان نہ بھٹکایا جا سکے۔'' جے رام رمیش نے وزیر اعظم مودی کا نام لیے بغیر ان کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا۔ انھوں نے کہا کہ ''لیکن شہنشاہ غلط ہیں۔''

ممبئی میں مظلوم فلسطینیوں کیلئے جمعہ میں دعائیہ کا اہتمام کیا گیا

ارض فلسطین اور بیت المقدس مسلمانوں کا ہے تھا اور رہے گا ہماری حمایت فلسطینیوں کے ساتھ: سید معین میاں

ممبئی: دو ٹانکی سنی مسجد بلال میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ بندی اور مظلوم فلسطینی کی حمایت کے لئے دعا کا اہتمام کیا گیا۔ پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ مولانا الحاج الشاہ السید معین الدین اشرف الاشرفی الجیلانی صاحب سجادہ خانقاہ عالیہ کچھوچھہ مقدسہ، صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلماء نے بعد نماز جمعہ مظلوم فلسطینیوں کی غیبی مدد، زخمیوں کی شفایابی، شہدا کی مغفرت، مسجد اقصیٰ کی بازیابی کے لئے گریہ و زاری کے ساتھ دعا کی کثیر تعداد میں لوگ دعائیہ پروگرام میں شامل ہوئے۔ دعائیہ پروگرام کے بعد میڈیا رپورٹروں سے گفتگو کرتے ہوئے معین المشائخ نے کہا کہ ہماری حمایت مظلوم فلسطینی کے ساتھ ہے، ہم نے اس لئے دعا کا اہتمام کیا کہ اس خطہ میں امن و شانتی بحال ہو جائے۔ عام شہری جس پریشانی میں مبتلا ہیں اس سے انہیں نجات مل جائے۔ حماس کے تعلق سے پوچھے جانے پر آپ نے کہا کہ ہمیں کسی تنظیم سے کوئی لینا دینا نہیں ہم تو صرف جنگ بندی چاہتے ہیں تاکہ عام شہری امن و سکون سے رہ سکیں۔ معین المشائخ نے میڈیا کے ذریعے گزارش کی کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جنگ بندی کے لئے تمام ممالک کو کوشش کرنی چاہئے۔ قائد قوم و ملت بانی رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری صاحب، نائب صدر آل انڈیا سنی جمعیۃ العلما نے کہا کہ اسرائیل غزہ پر بمباری کر کے بے گناہ شہریوں کو قتل عام کر رہا ہے، جو انسانیت کے منافی ہے، فلسطینیوں پر جارحانہ حملہ اسرائیل کی بربریت کا ثبوت ہے عالمی برادری کو چاہئے کہ فورا جنگ بندی کے لئے مستحکم قدم اٹھائے۔ میڈیا کے ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ ہمارا یہ دعائیہ پروگرام مظلوم فلسطینوں سے اظہار ہمدردی کے لئے تھا۔ ہم وہاں جا کر عملی ہمدردی تو نہیں کر سکتے لیکن ان کے لئے دعا تو کر سکتے ہیں۔ اس لئے آج کے دن ہم نے یوم دعا منانے کا اعلان کیا تھا۔ معین المشائخ کے ساتھ ہم نے یہاں دعا کی۔ اس دعائیہ پروگرام میں عوام الناس کے ساتھ علمائے کرام اور ائمہ عظام نے شرکت کی۔ بالخصوص، مولانا شاہ نواز صاحب، مولانا عباس رضوی، قاری مشتاق احمد تیغی، مولانا محمد ابراہیم آسی، قاری الیاس صاحب، مولانا عارف صاحب، قاری قطب الدین صاحب، قاری رئیس صاحب، قاری نقیب صاحب، جناب ناظم خان صاحب، قاری طفیل صاحب، اور دیگر حضرات موجود تھے۔

ہندوستان کی حمایت پر اسرائیل کا اظہار تشکر

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ہندوستان میں اسرائیلی سفیر ناور گیلون نے اسرائیل کی حمایت کرنے پر ہندوستان اور وزیر اعظم نریندر مودی کی تعریف کی۔ ناور گیلون نے کہا کہ اتنے زیادہ ہندوستانیوں نے رضا کارانہ طور پر اسرائیل کی مدد کی کہ وہ اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کی ایک اور یونٹ تشکیل دے سکتے ہیں۔ انہوں نے دہشت گردانہ حملے کی 'صاف طور پر مذمت' کرنے والے پہلے عالمی رہنماؤں میں سے ایک ہونے کیلئے وزیر اعظم مودی کی تعریف کی۔ اسرائیل کیلئے ہندوستان کی حمایت کے بارے میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ناور گیلون نے کہا کہ میرے لیے یہ امید کی بات ہے۔ یہ بہت جذباتی ہے۔ ہمیں وزیر اعظم سے جس سطح کی حمایت ملی، اسی دن ہفتہ کو جب پوری تصویر واضح نہیں تھی، انہوں نے ٹویٹ کر کے بہت واضح مذمت کی، ہم اسے کبھی نہیں بھولیں گے، انہوں نے کہا کہ یہ بہت اہم ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کرنے کے بعد مودی جی نے ایک اور ٹویٹ کیا۔ مجھے وزیر کا فون آیا... جس نے کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔' یہاں اعلیٰ حکام ہیں، یہاں بڑے تاجر ہیں... ہر قسم کی مدد کی پیشکش کر رہے ہیں۔

ایران، پاکستان سمیت کئی ملکوں میں فلسطین کی حمایت میں مظاہرے

تہران/اسلام آباد (ایجنسی) آج جمعہ کو ایران، پاکستان سمیت کئی ملکوں میں اسرائیل کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ عوام نے جلوس نکال کے مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ یک جہتی کا اعلان کیا۔ ارنا کے مطابق ایران کے سبھی چھوٹے بڑے شہروں میں عوام نے سڑکوں پر جلوس نکال کے غاصب صیہونی حکومت کے وحشیانہ جرائم کی مذمت میں نعرے لگائے اور مظلوم فلسطینی عوام کے ساتھ یک جہتی کا اعلان کیا۔

دارالحکومت تہران میں صبح ساڑھے دس بجے جلوسوں کا آغاز ہوا جو تہران یونیورسٹی پہنچ کر ایک بہت بڑے اجتماع میں تبدیل ہو گئے۔ دارالحکومت تہران سمیت ایران بھر میں فلسطین کی حمایت میں نکالے جانے والے عظیم الشان جلوسوں میں عورت مرد پیر و جواں اور بچے، سبھی نے شرکت کی اور مظلوم فلسطینی عوام کی حمایت میں نعرے لگائے اور غاصب صیہونی حکومت اور اس کے حامیوں سے اپنی دلی نفرت کا اعلان کیا۔

نماز جمعہ سے پہلے نکالے جانے والے ان جلوسوں میں چھوٹے بچے بھی اپنے والدین کے ساتھ شریک تھے جن کے ہاتھوں میں فلسطین کے پرچم تھے۔ سن رسیدہ افراد بھی مظلوم فلسطینی عوام کی حمایت میں نکالے جانے والے ان جلوسوں میں کافی مشقت سے نوجوانوں کے شانہ بشانہ چلتے دیکھے گئے۔ اس طرح انھوں نے بھی مظلوم فلسطینی عوام سے اپنے قلبی لگاؤ اور غاصب صیہونیوں سے نفرت کا اظہار کیا۔ آج ایران بھر میں فلسطین کی حمایت میں نکالے جانے والے جلوسوں میں زیادہ تعداد نوجوانوں اور یونیورسٹی طلبا و طالبات کی تھی جن کے لئے صیہونی اور مغربی حلقے یہ بے بنیاد پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ وہ ایران کے اسلامی انقلاب اور اس کی امنگوں سے دور ہو گئے ہیں۔ ایرانی نوجوانوں نے غاصب صیہونی حکومت کی مخالفت اور فلسطین کی حمایت میں نکالے جانے والے ان جلوسوں میں اپنی بھرپور شرکت سے ایک بار پھر اپنے خلاف کئے جانے والے ان بے بنیاد دعوؤں کو غلط ثابت کر دیا۔

پاکستان کے دارالحکومت سمیت مختلف شہروں میں صیہونیت مخالف مظاہرے کئے گئے۔ استقامتی محاذ کے حامیوں نے نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد اسلام آباد، کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور اور سیکڑوں دیگر شہروں میں مظاہرے کئے۔ مظاہرین غزہ پر صیہونی حکومت کے تازہ حملوں کی مذمت اور مظلوم فلسطینیوں کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔ مظاہرین نے عالمی برادری سے غزہ پر اسرائیلی جارحیت بند، اس علاقے کا محاصرہ ختم کرانے اور انسانی امداد کی فراہمی کا مطالبہ بھی کیا۔

جلوس کے شرکا کے ہاتھوں میں ایسے اعلانات اور بینر بھی موجود تھے جن پر استقامتی فلسطینی محاذ کی قدردانی میں رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کے حالیہ خطاب کے منتخب جملے لکھے ہوئے تھے۔

گلوبل ہنگر انڈیکس میں ہندوستان پاکستان سے بھی نیچے!

حکومت نے طریقہ کار کو ناقص قرار دیا

نئی دہلی: ہندوستان 2023 کے گلوبل ہنگر انڈیکس (جی ایچ آئی) میں 125 ممالک میں سے 111 ویں مقام پر ہے، جو پچھلے سال کے مقابلے میں چار مقام نیچے ہے۔ تاہم حکومت نے اس رپورٹ کو ناقص قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔

آئرلینڈ اور جرمنی کی این جی اوز کنسرن ورلڈ وائیڈ اور ویلٹ ہنگر ہلفے کی جانب سے جمعرات کو جاری کردہ عالمی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 کے گلوبل ہنگر انڈیکس میں 28.7 کے اسکور کے ساتھ ہندوستان میں بھوک کے رہنے والوں سطح تشویش ناک ہے۔ خیال رہے کہ 2022 میں ہندوستان 125 ممالک میں 107 ویں مقام پر تھا۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی مرکزی وزارت نے ایک بیان میں ان دعوؤں کی تردید کی اور کہا کہ یہ انڈیکس بھوک کا ایک ناقص پیمانہ ہے اور یہ ہندوستان کی اصل صورتحال کی عکاسی نہیں کرتا! جی ایچ آئی کی رپورٹ میں پاکستان 102 ویں، بنگلہ دیش 81 ویں، نیپال 69 ویں اور سری لنکا 60 ویں نمبر پر ہے۔ جنوبی ایشیا اور سب صحارا افریقہ ایسے خطے ہیں جہاں بھوک کی بلند ترین سطح پائی جاتی ہے۔ وزارت نے کہا ''انڈیکس بھوک کا ایک غلط پیمانہ ہے اور یہ سنگین طریقہ کار کے مسائل سے دوچار ہے۔ انڈیکس کا حساب لگانے کے لیے استعمال ہونے والے چار میں سے تین اشارے بچوں کی صحت سے متعلق ہیں اور ہو سکتا ہے کہ پوری آبادی کی نمائندگی نہ کرتے ہوں۔''

اس نے کہا، ''چوتھا اور سب سے اہم اشارہ 'ناقص غذائیت (پی او یو) آبادی کا تناسب' 3000 کے ایک بہت ہی چھوٹے نمونے پر کی گئی رائے شماری پر مبنی ہے۔'' دریں اثنا، رپورٹ نے ہندوستان کی دنیا میں بچوں کی سب سے زیادہ کمزوری شرح 18.7 فیصد کے ساتھ درجہ بندی کی، جو شدید غذائی قلت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہندوستان میں غذائیت کی کمی کی شرح 16.6 فیصد ہے اور پانچ سال سے کم عمر کی اموات کی شرح 3.1 فیصد ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ 15 سے 24 سال کی خواتین میں خون کی کمی کی شرح 58.1 فیصد ہے۔

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص جب اپنے اسلام کو عمدہ بنا لے (یعنی نفاق اور ریا سے پاک کر لے) تو ہر نیک کام جو وہ کرتا ہے اس کے عوض دس سے لے کر سات سو گنا تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ہر برا کام جو کرتا ہے تو وہ اتنا ہی لکھا جاتا ہے (جتنا کہ اس نے کیا ہے)

صحیح بخاری 42

روزنامہ
لوہیانامہ
لکھنؤ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

اسرائیل فلسطین جنگ اور مسلمان

غزہ پر اسرائیلی بمباری کے دلدوز مناظر عالمِ انسانیت کے لیے امتحان ہیں کہ اس ظلم کے خلاف کون کون آواز بلند کرتا ہے۔ حقوق انسانی کی علم برداری کا ڈھنڈورا پیٹنے والے تمام لوگ اور اُن کی تنظیمیں یا تو خاموش ہیں یا حماس کے حملے کو دہشت گردوں ثابت کرنے میں اپنی پوری طاقت صرف کر رہے ہیں۔ حالانکہ حماس کے حملے اور اسرائیل کے حملوں میں بنیادی فرق یہی ہے کہ حماس کے پہلے حملے سے لیکر بعد کی جھڑپوں تک سب اسرائیلی فوج کے مراکز پر ہی ہو رہے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کی بمباری رہائشی عمارتوں، مسجدوں، پناہ گزین کیمپوں اور اسکولوں وغیرہ پر ہی ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل میں جو ہلاکتیں ہوئی ہیں اُن اکثریت اس کے فوجیوں کی ہے جبکہ غزہ میں ساٹھ فیصد سے زیادہ عورتیں اور بچے بمباری کا شکار ہوئے ہیں۔ حماس کی طرف سے یہ بیان بھی جاری ہوا ہے کہ حماس کو نقصان پہنچانے میں ناکام اسرائیلی فوج عورتوں اور بچوں پر اپنا غصّہ اُتار رہی ہے۔ اب تو غزہ میں سفید فاسفورس کے حملے کی بات بھی سامنے آ رہی ہے جو سنگین جنگی جرم ہے لیکن اب بھی مغربی ممالک کی نظر میں مجرم اور دہشت گرد حماس ہی ہے۔ دراصل فلسطین میں اسرائیل کی ناجائز ریاست قائم کرانے والے مغربی ممالک کی مجبوری ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف نہیں بول سکتے۔ گزشتہ دو دہائیوں میں ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو شہید کرنے والے ان کی زمینوں پر جبراً قبضے کرنے والے اور اقوام متحدہ کی آٹھ سو قراردادوں کو نظر انداز کرنے والے اسرائیل کے خلاف وہ کچھ نہیں بول سکتے کیونکہ اکثر مغربی ممالک کی پالیسی سازی میں یہودی فیصلہ کن اثر رکھتے ہیں۔ اور جہاں یہ صورتِ حال نہیں ہے وہاں اسلام دشمن ذہنیت اُنہیں اسرائیل کی حمایت میں لا کھڑا کرتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ خود اسرائیل میں یہودیوں کا اچھا خاصا گروپ اپنے ملک کی سرکار کی ظالمانہ کاروائی کے خلاف ہے اور اپنی آواز بلند کر کے یہ بتا رہا ہے کہ توراۃ کا مذہب اس کی اجازت نہیں دیتا جو کچھ نیتن یاہو کی حکومت کر رہی ہے۔ یہ زیونسٹ انتہا پسندی ہے اور اسرائیل کے سب یہودی زیونسٹ نہیں ہیں بلکہ فلسطینیوں کے ساتھ محبت سے رہنا چاہتے ہیں۔ اسرائیل کے حملوں کے خلاف احتجاج تو سبھی ملکوں میں ہو رہے ہیں اور جمعہ کی نماز کے موقع پر مزید سامنے آنا بھی ہے۔ فلسطین کی طرف سے اپیل بھی کی گئی ہے کہ جمعہ کے اجتماع کے موقع پر مسلمان فلسطین کے حق میں آواز بلند کریں۔ ایسا کرنے کی ضرورت اس لیے بھی ہے تا کہ ابھی تک اس تنازع میں خاموش یا غیر فعال بیٹھے ممالک کو اپنے عوام کی آواز کا احساس ہو اور وہ اس کے مطابق اپنی حکمتِ عملی طے کریں۔ لیکن ہندوستان کا معاملہ ذرا مختلف ہے۔ یہاں جو گروپ برسرِ اقتدار ہے اس کی ساری توجہ ہی اس پر مرکوز رہتی ہے کہ ملک کے مسلمانوں کو س طرح زیادہ پریشان کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس کا ووٹر خوش ہی اس بات سے ہوتا ہے کہ اور کچھ ہو نہ ہو سرکار نے مسلمان کو پریشان تو کر ہی رکھا ہے۔ ایسے میں ہندوستان کے اندر اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کے حق میں احتجاج تو مسلمان ضرور کریں گے لیکن اس کا فائدہ خود سرکار کو ہی ہوگا کہ اس کا ووٹر خوش ہوگا کہ اس حکومت کے موقف نے ملک کے مسلمانوں کو تلملا رکھا ہے۔ پھر بھی یہاں کے مسلمان اس معاملے پر خاموش تو نہیں بیٹھ سکتے۔ احتجاج تو کیا ہی جائے گا لیکن ہمیں لگتا ہے کہ یہاں سڑکوں پر جلوس اور نعروں سے زیادہ با اثر احتجاج یہ ہوگا کہ ہم اسرائیل اور اس کے حامی ملکوں کی مصنوعات کے بائیکاٹ کا اعلان کریں۔ یہ ایسا احتجاج ہوگا جس سے نہ کوئی سرکار آپ کو روک سکتی ہے نہ ٹوک سکتی ہے۔ بس اس کے لیے خاص طور سے مسلم نوجوانوں کو خود پر کنٹرول کی ضرورت ہوگی کہ خود کو اسرائیل، امریکہ، برطانیہ، فرانس اور پورے یورپی یونین ممالک کی اشیاء کے استعمال سے باز رکھیں۔ البتہ اپنے ملک ہندوستان کی اشیاء کو اس بائیکاٹ سے الگ رکھیں کیونکہ آج اس کی پالیسیاں ہمارے جذبات کے خلاف سہی مگر پھر بھی یہ ہمارا اپنا ملک ہے۔

غزہ میں چاروں طرف موت کا ننگا ناچ، درندگی کا بول بالا

فلسطین میں اسرائیلی حیوانیت کی انتہا

ڈاکٹر خالد رضا خان

غزہ میں اب چاروں طرف موت کی بو پھیلی ہوئی ہے — ڈاکٹر

غزہ کے ایک ہسپتال میں اعضاء کی تعمیر نو کی سرجری کے سربراہ محمود مطر نے کہا کہ ہم زخمیوں کی تعداد اور مرنے والوں کی تعداد سے مکمل طور پر دبے ہوئے ہیں۔ لاشیں ٹکڑوں میں آتی ہیں۔ میں ایک سرجن ہوں پھر بھی میں موت کے منظر کو کنٹرول نہیں کر سکتا۔ یہاں کے خاندانوں نے اپنے گھروں کو اپنے سروں پر منہدم ہوتے دیکھا ہے، جس میں ایک یا دو لوگوں کے علاوہ باقی سب ہلاک ہو گئے ہیں، جو خوفناک زخموں کے ساتھ ہسپتال آتے ہیں۔ ہم سب معذور محسوس کر رہے ہیں، ہم لوگوں کی مدد نہیں کر سکتے۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ اس وقت ان کی خواہش ہے کہ وہ ڈاکٹر نہ ہوتے۔ ان کا کہنا ہے کہ میں اپنے خاندان کو نہیں بچا سکتا، میرے بچے گھر میں رو رہے ہیں جب میں ڈیوٹی پر ہوں۔ محمود کا کہنا ہے کہ ہسپتال کا آپریٹنگ تھیٹر نان اسٹاپ چل رہا ہے اور ہسپتال کے بستر بھرے ہوئے ہیں۔ ان کی گنتی کے مطابق، ایمبولینس کا 10 سے زیادہ عملہ ہلاک یا زخمی ہو چکا ہے اور وہ ذاتی طور پر ایک گائناکالوجسٹ اور یورولوجسٹ کو جانتا ہے جو مر چکے ہیں۔ غزہ میں اب ہر طرف موت کی بو پھیلی ہوئی ہے۔ پانی نہیں ہے، بجلی نہیں ہے، اور ہمارا نیٹ ورک کنکشن بہت خراب ہے۔ میں فی الحال پینے کے لیے پانی کی تلاش میں ہوں۔

غزہ میں 100 نومولود اور 1100 ڈائیلائسس کے مریضوں کو بجلی کی بندش کا سامنا ہے: ڈاکٹر

غزہ شہر کے الوفا ہسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر حسن خلف نے کہا کہ محصور انکلیو کے ہسپتال جنریٹروں پر انحصار کر رہے ہیں، جو بہت سے طبی آلات کو بجلی فراہم کرنے کے لیے لیس نہیں ہیں۔ اسرائیلی وزیر دفاع گیلنٹ کے اعلان کردہ "مکمل محاصرے" کے نتیجے میں ایندھن کی کم ہوتی سپلائی کے درمیان، انہوں نے پیش گوئی کی کہ جنریٹروں کے پاس صرف "زیادہ سے زیادہ: چند دن" ہیں، اور یہ ایک یا دو دن تک چل سکتے ہیں۔ خلف نے کہا کہ اس وقت غزہ میں 100 نوزائیدہ بچے طبی آلات پر انحصار کر رہے ہیں۔ یہ نوزائیدہ بچے، اب زندہ نہیں رہ سکتے، کیونکہ فی الحال ان کی زندگی بجلی اور آلات پر منحصر ہیں۔ یہ سب بہت چھوٹے ہیں۔ وہ بہت کمزور ہیں۔ ڈاکٹر نے یہ بھی کہا کہ تقریباً 1,100 مریض ایسے ہیں جو غزہ میں زندہ رہنے کے لیے ڈائیلاسس مشینوں پر انحصار کرتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ اسرائیلی محاصرہ "اجتماعی قتل" کے مترادف ہے۔

غزہ میں ہلاکتوں کی تعداد 1100 تک پہنچ گئی

حماس کے زیر انتظام علاقے میں وزارت صحت کی طرف سے ایک تازہ جانکاری کے مطابق، اسرائیلی فضائی حملوں سے غزہ میں مرنے والوں کی تعداد 1,100 ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے کی ایک جانکاری نے اموات کی کل تعداد 1,000 بتائی تھی۔ لیکن اب فیس بک پر پوسٹ کیے گئے نئے اعداد و شمار کے مطابق، وزارت کا کہنا ہے کہ زخمی ہونے والوں کی کل تعداد اب 5,339 ہے۔ جبکہ ہلاکتوں کی تعداد 1100 ہو چکی ہے۔

نوجوان فلسطینیوں پر براہ راست گولیاں

ہلال احمر نے کہا ہے کہ قصرا میں اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ سے ایک 13 سالہ فلسطینی معصوم کے سر میں چوٹیں آئی ہیں۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ نابلس کے قریب مغربی کنارے کے قصبے میں شدید جھڑپیں جاری ہیں، اسرائیلی فوجی نوجوان فلسطینیوں پر براہ راست گولیاں چلا رہے ہیں۔ اور اس دوران وہاں ناجائز آباد اسرائیلی بھی فلسطینیوں کو گولیوں کا نشانہ بنانے میں پیش پیش ہیں۔ فلسطینی اتھارٹی کی وزارت خارجہ کے مطابق، مقبوضہ مغربی کنارے کے شہر نابلس کے قریب قصرا میں اسرائیلی فوج اور آباد کاروں کی فائرنگ سے تین فلسطینی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور نو دیگر زخمی ہوئے۔

لبنان سے مشتبہ فضائی حدود میں دراندازی کی اطلاعات: اسرائیلی ڈیفنس فورسز

اسرائیلی ڈیفنس فورسز کا کہنا ہے کہ انہیں لبنان سے اسرائیلی فضائی حدود میں مشتبہ دراندازی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق شمالی اسرائیل کے کئی قصبوں میں الرٹ جاری کیے گئے تھے۔ چونکہ میزائل شمالی اسرائیل میں گرے تھے۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز نے کہا کہ جن علاقوں میں سائرن بجائے گئے ہیں وہاں کے تمام شہریوں سے کہا جاتا ہے کہ وہ پناہ گاہوں میں داخل ہوں اور اگلے اطلاع تک ان میں رہیں۔

مغربی ممالک کی منافقت پوری دنیا میں واضح ہے

جاپان میں فلسطین کے نمائندے ولید صیام نے بدھ کے روز ٹوکیو میں ایک پریس کانفرنس میں غزہ کے لوگوں سے ہمدردی کا اظہار کیا اور مغرب پر منافقت اور مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو دیکھنے کے لیے 'تنگ عینک' کا استعمال کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے اپنے ابتدائی کلمات میں کہا، "میں اسرائیل اور فلسطین کے پائیدار تنازعہ کو حل کرنے کے لیے آپ کے سامنے کھڑا ہوں۔ افسوس کے ساتھ، کچھ ممالک تاریخ کو ایک تنگ عینک سے دیکھتے ہیں، اور صرف حالیہ تشدد پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ فلسطینی عوام نے ایک کے بعد ایک مہلک سال برداشت کیے ہیں، یہ ایک سنگین تشویش کا معاملہ ہے جو بہت طویل عرصے تک برقرار ہے، جس سے فلسطینی اور اسرائیلی دونوں آبادیوں کو ان کہی مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ صیام نے کہا کہ تنازعہ کیلئے متاثرین قصوروار نہیں ہیں۔ ہمیں بین الاقوامی برادری کو جوابدہ ہونا چاہئے، خاص طور پر ان ممالک کا جنھوں نے اسرائیل کے فوجی قبضے کی حمایت کی ہے اور ناانصافیوں کو جاری رکھا ہے۔

انسان بردار پیرا گلائیڈرز شمالی اسرائیل میں اترے: مقامی کونسل

مغربی یروشلم سے رپورٹ آئی ہے کہ شمالی اسرائیل میں علاقائی کونسل کے سربراہ نے کہا ہے کہ انسان بردار گلائیڈر اسرائیل کے اندر اتر چکے ہیں اور ان کی تلاش جاری ہے۔ عبدالحمید نے کہا کہ اسرائیلی فوج نے صرف یہ کہا ہے کہ "ممکنہ دراندازی" تھے۔ لیکن علاقائی کونسل نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا، اس نے کہا کہ وہاں پیرا گلائیڈرز تھے جو لوگوں کو لے کر اس سرحد کے اوپر سے اڑ رہے تھے اور اب وہ ان لوگوں کو تلاش کر رہے ہیں اور اسی لیے وہ اس علاقے کے تمام باشندوں کو گھروں کے اندر رہنے کا کہہ رہے ہیں۔

فلسطین اسرائیل جنگ میں تازہ ترین نئے واقعات

- امریکی شہریوں اور فلسطینیوں کو غزہ چھوڑنے کی اجازت دینے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ اسرائیلی اہلکار
- اسرائیل کی جانب سے بجلی، ایندھن، سامان اور پانی کی سپلائی تک رسائی منقطع کرنے کے بعد غزہ کے واحد پاور سٹیشن کا ایندھن ختم ہو گیا ہے۔
- اسرائیلی فوج کے بقول غزہ کی سرحد کے قریب اپنے فوجیوں کو جمع کر دیا ہے، اب وہ ہمارے دیئے گئے مشن کو انجام دینے کے لیے تیار ہیں۔
- اسرائیل کے وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور اپوزیشن لیڈر بینی گینٹز نے ہنگامی حکومت اور "جنگی کابینہ" بنانے پر اتفاق کر لیا ہے۔
- حماس کے حملوں میں اسرائیل میں ہلاکتوں کی تعداد 1200 کو تجاوز کر چکی ہے۔
- غزہ پر اسرائیلی فضائی حملوں میں 1100 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔
- اسرائیل کی فوج کے مطابق اس کے طیارے نے حزب اللہ کے حملے کے جواب میں لبنان کے اندر ایک مشاہداتی چوکی پر حملہ کیا۔
- سکریٹری خارجہ جیمز کلیورلی برطانیہ کی "غیر متزلزل یکجہتی" کا مظاہرہ کرنے اسرائیل میں ہیں۔ جس دوران انہیں بنکر میں پناہ لینا پڑا۔
- کنگ چارلس نے اسرائیل میں دہشت گردی کی وحشیانہ کارروائیوں کی مذمت کی ہے۔

کیا حماس کے حملوں کا کوئی تعلق یوکرین پر روسی حملوں سے ہے؟

روس۔یوکرین کی جنگ کے بعد عالمی نظام میں تبدیلیاں رونما ہونی تھیں جس کا کچھ اثر تو اُس وقت ہی نظر آ گیا تھا اور ردعمل کے طور پر کچھ حصہ اب نظر آ رہا ہے

سید خرم رضا

اسرائیل پر حماس کے حملے اتنے اچانک ہوئے کہ کسی کو یقین ہی نہیں آیا کہ حماس ایسا بھی کر سکتا ہے۔ ان حملوں نے اب مکمل جنگ کی شکل اختیار کر لی ہے۔ اسرائیل پوری شدت کے ساتھ جوابی کارروائی کر رہا ہے۔ اسرائیل اور اس کے حامی ساتھی ممالک حماس کے ان حملوں کو دہشت گردانہ کارروائی کہہ رہے ہیں جبکہ فلسطین حامی ممالک ان حملوں کو دبے کچلوں کی بدلہ لینے کی کارروائی قرار دے رہے ہیں۔ گفتگو کا موضوع یہ نہیں ہے کہ یہ حماس کی آزادی کی لڑائی ہے یا یہ ان کی دہشت گردانہ کارروائی ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ اسرائیل جس کے تعلق سے یہ کہا جاتا ہے کہ پوری دنیا پر اس کا دبدبہ ہے اور جدید فوجی مرکز ہے، اس پر فلسطین جیسے لنگڑے لولے ملک کی ایک چھوٹی سی تنظیم حملہ کر دیتی ہے اور اسرائیل کو ان حملوں کی کانوں کان خبر نہیں ہوتی، اور اس کے حامی ممالک بھی ان حملوں پر حیران نظر آتے ہیں۔

ان اچانک ہوئے حملوں سے دو باتیں واضح ہوتی ہیں کہ یا تو اسرائیل کو ان حملوں کے بارے میں پوری طرح علم تھا اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ان حملوں کو اپنی گرتی ہوئی سیاسی ساکھ کو روکنے کے لیے ہونے دیا۔ دوسرا یہ کہ اسرائیل کی خفیہ ایجنسی اور فوج پوری طرح بدعنوان ہو چکی ہے اور ان کی توجہ صرف اور صرف فلسطینیوں پر ظلم کرنے تک محدود رہ گئی ہے۔ بہرحال، دونوں صورتوں میں ہزاروں بے گناہوں کی موت اور بے مکانی کی صورت میں سامنے آئی ہے اور پوری دنیا میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔

یہ وہ تصویر ہے جو سامنے سے نظر آ رہی ہے لیکن اتنی بڑی عالمی اتھل پتھل کے پیچھے وہ سب کچھ نہیں ہوتا جو سامنے سے نظر آتا ہے۔ یعنی کچھ تو ایسا ہے جو سامنے سے نظر نہیں آ رہا۔ اگر اس کو باریکی سے دیکھیں تو گزشتہ کچھ ماہ کے دوران بڑی سیاسی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں جن کو اس سارے معاملے میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ کچھ ماہ پہلے ایران اور سعودی عرب کے تعلقات کا بحال ہونا، وہ بھی چین کے کہنے پر اور سارے معاملے میں چین، روس، ایران اور عرب ممالک کا گٹھ جوڑ بننے کے ایسے واقعات ہیں جن کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

دراصل روس۔یوکرین کی جنگ کے بعد عالمی نظام میں تبدیلیاں رونما ہونی تھیں جس کا کچھ اثر تو اس وقت ہی نظر آ گیا تھا اور ردعمل کے طور پر کچھ حصہ اب نظر آ رہا ہے۔ یوکرین پر روسی حملوں کے بعد فوراً ایسا لگا تھا کہ یوکرین تو بہت جلد ہتھیار ڈال دے گا اور روس اس پر قبضہ کر لے گا لیکن ایسا نہیں ہوا اور دھیرے دھیرے پورا مغرب یوکرین کی پشت پر کھڑا ہو گیا اور روس کے لیے یوکرین دوسرا افغانستان بنتا نظر آنے لگا۔ روس نے بھی اس جنگ کو اپنے وقار کی جنگ بنا لیا اور پھر اس کی کوشش یہ رہی کہ یوکرین میں روس کے خلاف لڑنے اور لڑنے میں مدد کرنے والوں کو بھی گھیرا جائے۔ روس نے چین کے ساتھ مل کر مغرب کی سب سے بڑی معاشی طاقت کو گھیرنے کی حکمت عملی شروع کر دی۔ اس کے لئے اس نے مسلم ممالک خاص طور سے ایران کو تیار کیا جس کے لئے پہلے مسلم ممالک میں دشمنی کو ختم کیا گیا۔ ان دونوں ممالک نے اس بات کو یقینی بنایا کہ جس وقت سعودی عرب اور ایران کے درمیان رشتے استوار کرنے کی کوششیں جاری تھیں اس وقت اسرائیل اور مسلم مملک کے رشتے بھی ہموار کرنے کی مہم جاری رکھی گئی اور شاید یہ توجہ ہٹانے کا ایک ذریعہ تھا۔

دراصل روس۔یوکرین کی جنگ کے بعد عالمی نظام میں تبدیلیاں رونما ہونی تھیں جس کا کچھ اثر تو اس وقت ہی نظر آ گیا تھا اور ردعمل کے طور پر کچھ حصہ اب نظر آ رہا ہے۔ یوکرین پر روسی حملوں کے بعد فوراً ایسا لگا تھا کہ یوکرین تو بہت جلد ہتھیار ڈال دے گا اور روس اس پر قبضہ کر لے گا لیکن ایسا نہیں ہوا اور دھیرے دھیرے پورا مغرب یوکرین کی پشت پر کھڑا ہو گیا اور روس کے لیے یوکرین دوسرا افغانستان بنتا نظر آنے لگا۔ روس نے بھی اس جنگ کو اپنے وقار کی جنگ بنا لیا اور پھر اس کی کوشش یہ رہی کہ یوکرین میں روس کے خلاف لڑنے اور لڑنے میں مدد کرنے والوں کو بھی گھیرا جائے۔ روس نے چین کے ساتھ مل کر مغرب کی سب سے بڑی معاشی طاقت کو گھیرنے کی حکمت عملی شروع کر دی۔ اس کے لئے اس نے مسلم ممالک خاص طور سے ایران کو تیار کیا جس کے لئے پہلے مسلم ممالک میں دشمنی کو ختم کیا گیا۔ ان دونوں ممالک نے اس بات کو یقینی بنایا کہ جس وقت سعودی عرب اور ایران کے درمیان رشتے استوار کرنے کی کوششیں جاری تھیں اس وقت اسرائیل اور مسلم مملک کے رشتے بھی ہموار کرنے کی مہم جاری رکھی گئی اور شاید یہ توجہ ہٹانے کا ایک ذریعہ تھا۔

اسرائیل پر حماس کا یہ حملہ کچھ وقفہ تو چلے گا اور اس دوران یورپی ممالک سردیوں میں ایندھن کی کم فراہمی سے بلبلا اٹھیں گے جس کی وجہ سے مغربی ممالک کو اپنی حکمت عملی میں تبدیلی کرنی پڑے گی۔ اس نئی پیش رفت کا تعلق نئے تبدیل شدہ عالمی نظام سے ہے اور اس میں روس و چین کی حکمت عملی کامیاب ہو یا مغربی ممالک کی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہزاروں لوگ گولہ بارود کی نذر ہو جائیں گے اور ایک بڑی تعداد بے مکانی کے دور سے گزرے گی۔ ان حملوں نے جہاں اسرائیل کی خفیہ ایجنسیوں کی کارکردگی پر سوال کھڑے کر دیے ہیں، وہیں اس کی اقتصادی طاقت کو بھی نشانہ بنا لیا ہے۔ بہرحال، کچھ بھی ہو، حقیقت یہ ہے کہ عرب کا خطہ جنگ کا مرکز بن گیا ہے اور تیل و ایندھن ایک بار پھر مرکز میں آ گیا ہے جس کا سیدھا فائدہ سعودی عرب کو ہوگا۔

'راستے بند ہیں سب کوچۂ قاتل کے سوا'

ظفر آغا

کام اب کوئی نہ آئے گا بس اک دل کے سوا
راستے بند ہیں سب کوچۂ قاتل کے سوا

مشہور شاعر علی سردار جعفری نے گویا یہ شعر ہندوستان کے موجودہ حالات کے لیے کہا تھا۔ یہ شعر یقیناً آج کے حالات کا پتہ بتا رہا ہے۔ کیونکہ ان دنوں حق گوئی سب سے بڑا جرم بن چکی ہے۔ پھر بھی آپ ندائے حق بلند کرنے کی جرأت کرتے ہیں تو پھر برے حالات میں کوئی آپ کے کام آنے والا نہیں ہے۔ چنانچہ خواہ آپ سماجی کارکن ہوں، اسٹینڈ اَپ کامیڈین یا پھر سائنسداں، بس یوں سمجھیے کہ جیل ہی آپ کا مقدر ہے۔ آپ کو حق گوئی کی سزا بھگتنی ہی پڑے گی۔ جیل کی سلاخوں تک پہنچنے میں دیر ہو سکتی ہے، لیکن آخرش جیل خانہ ہی آپ کا گھر بنے گا۔ تب ہی تو پچھلے ہفتے دہلی میں کوئی پچاس افراد کو حق گوئی کی جرأت کرنے کی پاداش میں پوچھ تاچھ سے لے کر جیل تک جانا پڑا۔ ان تمام حضرات کا تعلق انگریزی اور ہندی میں چل رہے پورٹل 'نیوز کلک' سے ہے۔ لیکن 'نیوز کلک' سے مرکزی حکومت کی کیا دشمنی؟ سب سے پہلے یہ جان لینا ضروری ہے کہ 'نیوز کلک' پورٹل کس کا ہے اور اس نے کیا جرم کیا ہے کہ اس سے تعلق رکھنے والے تقریباً ہر فرد کے گھر پر 3 اکتوبر کی صبح پولیس گھر پہنچ گئی!

'نیوز کلک' پورٹل کے مالک اور بانی ایڈیٹر اِن چیف پربیر پورکایستھ ہیں۔ نظریاتی طور پر بیر کا جھکاؤ بائیں بازو کی جانب ہے۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ آیا وہ سی پی آئی ایم کے رکن ہیں؟ لیکن صحافتی اور سیاسی حلقوں میں بیشتر افراد پربیر کے سیاسی نظریہ سے واقف ہیں۔ انھوں نے سنہ 1980 کی دہائی کے شروعاتی دور میں دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ ان دنوں کیا، آج تک جواہر لال نہرو یونیورسٹی پر بائیں بازو کی طلبا وِنگ ایس ایف آئی کا بولبالا رہا ہے۔ پربیر جے این یو میں پڑھ رہے تھے، ان دنوں سی پی آئی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری وہاں کی طلبا یونین کے صدر تھے۔ پربیر کو جاننے والے حضرات واقف ہیں کہ ان دنوں سے آج تک دونوں کا گہرا تعلق رہا ہے اور آج بھی ہے۔ یہاں ضمناً عرض کرتا چلوں کہ پربیر کے گھر اور دفتر پر جس روز پولیس چھاپہ پڑا، اسی روز خود سیتارام یچوری کے گھر بھی چھاپہ پڑا۔ خبروں کے مطابق سیتارام کے گھر پر پڑنے والے چھاپہ کا تعلق بھی پربیر کے اوپر لگائے گئے الزام سے ہی تھا۔

نیوز کلک' پورٹل کے مالک اور بانی ایڈیٹر اِن چیف پربیر پورکایستھ ہیں۔ نظریاتی طور پر بیر کا جھکاؤ بائیں بازو کی جانب ہے۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ آیا وہ سی پی آئی ایم کے رکن ہیں؟ لیکن صحافتی اور سیاسی حلقوں میں بیشتر افراد پربیر کے سیاسی نظریہ سے واقف ہیں۔ انھوں نے سنہ 1980 کی دہائی کے شروعاتی دور میں دہلی کی جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے سائنس کی ڈگری حاصل کی۔ ان دنوں کیا، آج تک جواہر لال نہرو یونیورسٹی پر بائیں بازو کی طلبا وِنگ ایس ایف آئی کا بولبالا رہا ہے۔ پربیر جے این یو میں پڑھ رہے تھے، ان دنوں سی پی آئی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری وہاں کی طلبا یونین کے صدر تھے۔ پربیر کو جاننے والے حضرات واقف ہیں کہ ان دنوں سے آج تک دونوں کا گہرا تعلق رہا ہے اور آج بھی ہے۔

خیر، پربیر اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد روزی روٹی کی تلاش میں امریکہ چلے گئے۔ انہوں نے امریکہ میں آئی ٹی سیکٹر میں اپنی ایک فرم کھولی اور وہاں خوب دولت کمائی۔ کوئی پندرہ بیس سال قبل وہ امریکہ سے واپس دہلی آ گئے جہاں ان کی آئی ٹی فرم تجارت چلاتی رہی اور وہ آئی ٹی سیکٹر سے دولت کماتے رہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد جس طرح ہندوستانی میڈیا 'گودی میڈیا' میں تبدیل ہو گیا، اس سے وہ بہت ناخوش ہوئے۔ آخر میں انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ بے باک صحافت قائم رکھنے کے لیے اپنا خود کا ایک پورٹل چلائیں گے۔ ان کے پاس اتنی دولت تھی کہ انھوں نے اپنے پیسوں سے 'نیوز کلک' نام کا ایک نیوز پورٹل قائم کیا جو جلد ہی چل پڑا۔ لیکن پربیر نے گودی میڈیا جیسی راگ الاپنے کی جگہ حق پسندی کی صحافت کی۔

اب آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ پربیر کا جرم کیا ہے۔ اس دور میں میدان سیاست میں حق گوئی سے بڑا جرم کوئی اور نہیں۔ پربیر اب اسی جرم کی پاداش میں پولیس حراست میں ہیں اور وہ تمام مصیبتیں برداشت کر رہے ہیں جو بی جے پی حکومت کے دور میں دوسرے حق گو جھیل رہے ہیں۔ ابھی پربیر پر جو قہر ٹوٹا اس کی شروعات ایک سال قبل ہو چکی تھی۔ اس بار ان کے گھر اور دفتر پر جو چھاپہ پڑا وہ دوسرا چھاپہ ہے۔ اس سے قبل رسوائے زمانہ ای ڈی ایک سال قبل چھاپہ ڈال چکی ہے۔ ان کے تمام کمپیوٹر اور فون ایک سال قبل ضبط ہو چکے ہیں۔ ابھی کوئی ایک ماہ قبل دہلی میں ان کے مکان کی بھی قرقی ہو چکی ہے۔ مرکزی حکومت بار بار ان پر چھاپہ مار کر گویا ان کو وارننگ دے رہی تھی کہ سنبھل جاؤ ورنہ...! پربیر کوئی بچہ نہیں کہ ان کو حکومت کا اشارہ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا۔ پربیر اپنی دھن کے پکّے نکلے۔ انھوں نے بھی اپنے پورٹل پر حق گوئی سے پرہیز نہیں کیا۔ تب ہی تو پربیر اب پولیس حراست میں ہیں۔ ان کے پورٹل سے تعلق رکھنے والے کچھ دوسرے افراد بھی حراست میں ہیں۔ ان افراد میں بے باک صحافی پرنجوئے گوہا ٹھاکرتا بھی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ چالیس سے زیادہ صحافی اور غیر صحافی افراد کے گھروں پر بھی پولیس کا چھاپہ پڑ چکا ہے۔ ان تمام افراد کے فون اور کمپیوٹر وغیرہ سب ضبط ہیں۔ ان افراد کو روز پولیس تھانے میں تفتیش کے لیے حاضری دینی پڑ رہی ہے۔ یہ سلسلہ ابھی جاری و ساری رہے گا۔ اور کتنے حق گو کا حشر آنے والے وقتوں میں پربیر جیسا ہوگا، یہ کہنا مشکل ہے۔ لیکن ہر دور میں جب جب ظلمت کا اندھیرا گہرا ہوتا ہے تب تب پربیر جیسے حق گو روشنی کا چراغ جلاتے رہتے ہیں، جس کی شعاعیں ایک تابناک آفتاب بن کر آخرش ظلمت کے اندھیروں میں غار تک پہنچ جاتی ہیں۔ مشہور شاعر فیض احمد فیض نے بہت خوب کہا ہے:

یوں ہی ہمیشہ کھلائے ہیں ہم نے آگ میں پھول
نہ ان کی ہار نئی ہے نہ اپنی جیت نئی

+++

طوفان الاقصیٰ: حماس کا ایک خفیہ کمانڈر اسرائیل پر حملے کا ماسٹر مائنڈ کیسے بنا؟

اسرائیل نے حماس کے گذشتہ ہفتے کے تباہ کن حملے کو اپنے ملک کے لیے 11/9 کا لمحہ قرار دیا ہے۔ حملے کے پیچھے خفیہ منصوبہ ساز فلسطینی عسکریت پسند محمد ضیف نے اسے طوفان الاقصیٰ کا نام دیا ہے۔ حماس کی جانب سے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی سے ہزاروں راکٹ داغے گئے۔ تب ایک آڈیو ٹیپ میں اسرائیل کے مطلوب ترین شخص نے یہ اصطلاح استعمال کی جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ یہ حملہ یروشلم کی مسجد اقصیٰ پر اسرائیلی حملوں کا انتقام تھا۔ اسلام کے تیسرے مقدس ترین مقام پر چھاپے کے بعد جس نے عرب اور مسلم دنیا کو مشتعل کیا، یہ مئی 2021 تھا جب ضیف نے اس آپریشن کی منصوبہ بندی شروع کی جس میں غزہ میں حماس کے قریبی ذرائع کے مطابق اسرائیل میں 1,200 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

ذرائع نے بتایا، "اسرائیل کی جانب سے ماہِ رمضان کے دوران مسجد اقصیٰ پر یلغار کرنے، نمازیوں کو مارنے پیٹنے، ان پر حملہ کرنے، بزرگوں اور نوجوانوں کو گھسیٹتے ہوئے مسجد سے باہر نکالنے کے مناظر اور فوٹیج اس کی وج ؟ تحریک بنی۔ اس سب نے غصے کو ہوا دے کر مزید بھڑکایا۔ مسجد کے احاطے میں یہ حملہ جو طویل عرصے سے یروشلم میں خود مختاری اور مذہب کے معاملات پر تشدد کا بنیادی نقطہ ہے، اسرائیل اور حماس کے درمیان 11 روزہ لڑائی کو شروع کرنے کی وجہ بن گیا۔ دو سال سے زائد عرصے کے بعد ہفتے کے روز ہونے والے حملے نے جو 1973 کے عرب اسرائیل تنازعے کے بعد اسرائیلی دفاعی نظام کی بدترین خلاف ورزی تھی، اسرائیل کو اعلانِ جنگ کرنے اور غزہ پر جوابی حملے شروع کرنے پر مجبور کیا جس میں منگل تک 800 سے زائد افراد ہلاک ہو چکے تھے۔ اسرائیل کے سات قاتلانہ حملوں جن میں حالیہ ترین واقعہ 2021 میں پیش آیا، میں زندہ بچ جانے والا ضیف شاذ و نادر ہی بولتا ہے اور کبھی عوام کے سامنے نہیں آتا۔ چنانچہ جب حماس کے ٹی وی چینل نے اعلان کیا کہ وہ ہفتے کے روز تقریر کرنے والا تھا تو فلسطینیوں کو معلوم تھا کہ کوئی اہم بات ہونے والی تھی۔

ضیف نے ریکارڈنگ میں کہا، "آج الاقصیٰ کا غصہ، ہمارے لوگوں اور قوم کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا ہے۔ اے ہمارے مجاہدین (جنگجو)، آج آپ کا دن ہے کہ آپ اس مجرم کو یہ سمجھائیں کہ اس کا وقت ختم ہو گیا ہے۔"

ضیف کی صرف تین تصاویر ہیں: ایک اس کی 20 کے عشرے کی، دوسری نقاب پوش، اور ایک تصویر اس کے سائے کی ہے جو آڈیو ٹیپ نشر ہونے کے وقت استعمال کی گئی تھی۔ ضیف کا ٹھکانہ معلوم نہیں ہے حالانکہ غالباً وہ غزہ میں محصور سرنگوں کے پیچیدہ اور پرپیچ مقامات میں ہے۔ ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے نے بتایا کہ ضیف حملے کی منصوبہ بندی اور انتظامی پہلوؤں میں براہِ راست ملوث تھا۔

دو دماغ، ایک منصوبہ ساز: فلسطینی ذرائع نے بتایا کہ غزہ میں راتوں رات اسرائیلی فضائی حملوں کا نشانہ بننے والا ایک گھر ضیف کے والد کا تھا۔ ذرائع کے مطابق ضیف کا بھائی اور خاندان کے دو دیگر افراد اس حملے میں مارے گئے۔ حماس کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ حملے کی تیاری کا فیصلہ حماس کے القسام بریگیڈ کے کمانڈر ضیف نے غزہ میں حماس کے رہنما یحییٰ سنوار کے ساتھ مل کر کیا تھا لیکن یہ واضح تھا کہ اس کا معمار کون تھا۔ ذرائع نے کہا، "دو دماغ ہیں لیکن منصوبہ ساز ایک ہے۔" اور مزید کہا کہ آپریشن کے بارے میں معلومات صرف حماس کے چند مٹھی بھر رہنماؤں کے پاس تھیں۔

گروپ کی سوچ سے واقف ایک علاقائی ذریعے کے مطابق رازداری ایسی تھی کہ اسرائیل کا حلیف دشمن اور حماس کے لیے مالیات، تربیت اور ہتھیاروں کا ایک اہم ذریعہ ایران تک صرف عام الفاظ میں جانتا تھا کہ تحریک ایک بڑے آپریشن کی منصوبہ بندی کر رہی تھی اور اسے وقت یا تفصیلات کا علم نہیں تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ جبکہ تہران کو اس بات کا علم تھا کہ ایک بڑے آپریشن کی تیاری جاری تھی لیکن حماس، فلسطینی قیادت، ایرانی حمایت یافتہ لبنانی عسکریت پسند حزب اللہ اور ایران کے کسی مشترکہ آپریشن روم میں اس پر بات نہیں کی گئی۔

ذرائع نے کہا، "یہ ایک نہایت تنگ دائرہ تھا۔"

ایران کے اعلیٰ حکام علی خامنہ ای نے منگل کو کہا کہ اسرائیل پر حملے میں تہران ملوث نہیں تھا۔ واشنگٹن نے کہا ہے کہ جبکہ تہران ملوث تھا، اس کے پاس ایسی کوئی انٹیلی جنس یا ثبوت نہیں تھا جو حملوں میں ایران کی براہ راست شرکت کی نشاندہی کرتا۔ ضیف کی طرف سے تصور کردہ منصوبے میں فریب دہی کی ایک طویل کوشش شامل تھی۔ اسرائیل کو یہ باور کروایا گیا کہ اسرائیل کے حلیف دشمن ایران کی اتحادی جماعت حماس تنازعہ شروع کرنے میں دلچسپی نہیں رکھتی تھی اور اس کے برعکس غزہ میں اقتصادی ترقی پر توجہ مرکوز کر رہی تھی جہاں تحریک حکمران طاقت ہے۔ (جاری)

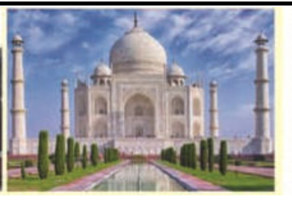

مسلمانوں کو اپنے مسائل کا حل قرآن مجید میں تلاش کرنا چاہیے

مدرسہ اسلامیہ محمدیہ پور داؤد پور میں جلسہ سیرت النبی ﷺ و دستار بندی سے علماء کا خطاب

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): قرآن پاک دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک بہترین گائیڈ بک اور رہنما کتاب ہے اس کو پڑھنے سے دل کو سکون واطمینان حاصل ہوتا ہے اس لئے قرآن پاک کی تلاوت کا معمول ہر شخص کو بنانا چاہئے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد سلیم قاسمی زیدپوری استاذ مدرسہ جامعہ عربیہ امدادالعلوم زیدپور نے مدرسہ اسلامیہ محمدیہ پور داؤد پور میں جلسہ سیرت النبی ﷺ و دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے۔انہوں نے کہا کہ حافظ قرآن کے والدین کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جسکی روشنی سورج کی روشنی سے بھی زیادہ چمکدار ہوگی۔مولانا نے حافظ قرآن وان کے والدین کو صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قرآن عظیم کتاب ہے جس میں تمام مسائل کا حل موجود ہے لہذا مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مسائل کا حل قرآن میں تلاش کریں اور قرآنی تعلیمات پر عمل کو اپنا نصب العین بنائیں تاکہ دنیا و آخرت میں کامیاب وبامراد ہوسکیں۔

مولانا توصیف عالم ندوی استاذ مدرسہ سجادیہ عربیہ رانی مؤ نے کہا کہ قرآن حکیم صرف مسلمانوں کیلئے نہیں ہے بلکہ ساری نوع انسانی کی فلاح و بہبود کیلئے ہے اور قرآن کے پیغام کو بلا لحاظ مذہب وفرقہ عام کرنے کی ضرورت ہے۔مولانا نے تعلیم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلمان اپنی اولادوں کو دینی تعلیم سے جوڑیں ورنہ امت کو گمراہی کے راستے پر جانے سے کوئی نہیں روک سکتا،صرف علم کے ذریعہ ہی معاشرے میں تبدیلی لائی جاسکتی ہے کیونکہ جب نسلیں تعلیم یافتہ ہوں گی تو سماج میں ایک نیا انقلاب آئے گا اور اسلامی نقطہ نظر سے ہی معاشرے کی اصلاح ممکن ہے۔

قاری اخلاق الرحمٰن کی نگرانی ومولانا ابوبکر ندوی کی نظامت میں ہونے والے جلسہ کا آغاز قاری مسیح الرحمٰن مظاہری کی تلاوت وعمر عبداللہ بارہ بنکوی کی نعت پاک سے ہوا،قبل ازیں مدرسہ ہذا کے طلبہ و طالبات نے تعلیمی وثقافتی پروگرام بھی پیش کئے۔اس موقع پر قرب وجوار کے کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔جلسہ کا اختتام مولانا سلیم قاسمی کی دعا پر ہوا۔

شاعر رئیس مظفرنگری کے نام ایک شعری وادبی پروگرام کا انعقاد

مظفرنگر: 13 اکتوبر (پی این ایس) اتر پردیش کے ضلع مظفرنگر کے محلہ کیول پوری میں قمرادبی سوسائٹی یو پی الہند کے زیر اہتمام بعنوان ایک شعری وادبی شام شاعر رئیس مظفرنگری کے نام پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس ادبی شام کی صدارت اشرف ہلال قاسمی (نائب صدر قمرادبی سوسائٹی مظفرنگر) اور نظامت کے فرائض مشہور ناظم الطاف مشعل نے انجام دیے۔سکریٹری قمرادبی سوسائٹی مظفرنگر عبدالحق سحر مظفرنگری نے مہمانان ذی وقار رئیس مظفرنگری، درد دہلوی اور اسلم جاوید کا تعارف کراتے ہوئے ردائے قمر پیش کی۔ممبئی سے تشریف لائے ناہید ثمر کاوش جگاڑ دیوبندی کو 'نشان قمر' سے نوازا گیا۔ان کے علاوہ عبداللہ راہی، ذکی انجم صدیقی، شمیم کرتپوری، خرم سلطان، سلیم احمد سلیم، ڈاکٹر تنویر گوہر، ارشد ضیاء، افتخار ساغر، الطاف مشعل، احمد مظفرنگری، جنید ازہر، محمد دانش، نے اپنے شعری کلام سینوازا، حاجی آصف راہی (صدر پیغام انسانیت) سماجی کارکن محبوب عالم ایڈووکیٹ، محترمہ چاندنی عباسی، (پی ایچ ڈی اردو زبان) نے اردو زبان سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔کنوینر سلیم جاوید نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

قبرستان میں دفن 9 لاشوں کے سر غائب

لوگ لاٹھی ڈنڈوں سے پہرہ دینے پر مجبور

باغپت (عباس احمد کیرانوی) باغپت ضلع کے بڑوت کوتوالی علاقے کے کوتانہ میں نو قبروں میں دفن لاشوں کی باقیات (سر) غائب ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ گاؤں والوں کا الزام ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے سے کچھ روحانی عامل مسلسل قبروں کو اکھاڑ کر لاشوں سے سر غائب کر رہے ہیں لیکن بارہا اطلاع دینے کے باوجود بوہلا پولس چوکی پر تعینات پولیس اہلکار کارروائی نہیں کر رہے ہیں، جس کے بعد ناراض گاؤں والوں نے رات میں لاٹھیوں سے پہرہ دینا شروع کر دیا ہے۔

دوسری جانب اطلاع پر پہنچی پولیس کے ساتھ گاؤں والوں کی نوک جھونک کا بھی معاملہ سامنے آیا ہے، لوگوں کا الزام ہے کہ انہیں شبہ ہے کہ یہ کسی روحانی عامل (جادوگر) کا کام ہوسکتا ہے، جن قبروں کی کھدائی ہوئی ہے ان میں ایک بچہ، تین خواتین اور پانچ مرد شامل ہیں، گاؤں کے پردھان شبیر علی، سابق پردھان رئیس الدین، شوکین، محمود، فاروق، شاہد سمیت چند گاؤں والوں نے بتایا کہ تین روز قبل جب لوگ چارہ لینے جنگل جارہے تو انہوں نے گاؤں کے آبادی والے علاقے سے ملحقہ دو قبرستانوں میں چار قبریں اکھڑی ہوئی دیکھیں۔ انہوں نے گاؤں پہنچ کر اس معاملہ کی اطلاع دی تو لوگ موقع پر پہنچ گئے، تو دیکھا کہ دونوں قبرستانوں سے چار پانچ قبریں اکھڑی ہوئی ملیں، جن میں سے کچھ لاشوں کے باقیات غائب تھے، گاؤں والوں نے نمائندہ سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ قبریں پاؤں کی جانب سے اکھڑی ہوئی تھیں اور سر غائب تھے، فی الحال گاؤں والوں نے تمام قبروں کو مٹی سے ڈھانپ دیا ہے، گاؤں والوں کا الزام ہے کہ اس معاملہ کی اطلاع بوہلا پولس چوکی پر تعینات پولیس اہلکاروں کو دی گئی، لیکن اس کے بعد بھی کسی نے کوئی کارروائی نہیں کی، گاؤں والوں پولیس کی عدم توجہی کے پیش نظر دونوں قبرستانوں میں پہرے رکھنے کا فیصلہ کیا ہے، گاؤں کے لوگ رات کے وقت قبرستان میں پہرہ دے رہے ہیں تا کہ دوبارہ کوئی قبروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کر سکے،

مولانا ہارون قاسمی نے بتایا کہ گاؤں والوں نے دونوں قبرستانوں میں پہرے رکھنے کا فیصلہ کیا۔ اس کے بعد گاؤں کے لوگ رات کے وقت قبرستان میں پہرہ دے رہے ہیں تا کہ دوبارہ کوئی قبروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہ کر سکے۔اسی دوران جمعرات کی رات بڑی تعداد میں لوگ لاٹھی لے کر قبرستان کی حفاظت کر رہے تھے، جس کی اطلاع ملتے ہی بوہلہ پولیس چوکی پر تعینات سب انسپکٹر اور پولیس اہلکار قبرستان پہنچے اور پورے واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔انسپکٹر دیویش کمار سنگھ نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملی ہے۔ ممکن ہے کہ کسی جانور نے قبر کو کھودا ہو، اس واقعہ کی مکمل تحقیقات کی جارہی ہیں، اور گاؤں کے لوگوں سے بھی بات چیت جاری ہے۔

گاؤں کمہڑا میں شادی شدہ خاتون کی مشتبہ حالات میں موت

تین دن کے دوران علاقے میں دو شادی شدہ خواتین کی مشتبہ حالات میں موت

گنگوہ۔ 13/اکتوبر: گاؤں کمہڑا میں ایک شادی شدہ خاتون کسی زہریلی شے کے اثر سے موت واقع ہوگئی۔ پولس نے خاتون کی موت کو شک کے دائرے میں لاتے ہوئے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔سی او کا کہنا ہے کہ پی ایم رپورٹ کے بعد آگے کی کارروائی کی جائیگی۔

گاؤں احمد پور کے رہنے والے دھرم پال کی بیٹی سونیا کی شادی کوتوالی گنگوہ کے گاؤں کمہڑا کے رہنے والے امت کے ساتھ 15 سال قبل ہوئی تھی۔سونیا کے ایک بیٹا اور ایک بیٹی پیدا ہوئے۔ جمعہ کے روز سونیا کی اپنے شوہر کے گھر مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ایسا مانا جارہا ہے کہ سونیا نے کی موت زہریلی شے کے اثر سے ہوئی ہے۔اس کی موت کی اطلاع ملتے ہی اس کے مائکے والے بھی اس کے گھر پہنچ گئے۔سونیا کی موت مشتبہ حالات میں ہونے کی وجہ سے پولس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔سی او منیش کمار کا کہنا ہے کہ سونیا کی موت مشتبہ حالات میں ہوئی ہے، لاش کو پوسٹ مارٹم کے بھیجا جارہا ہے اس کے بعد ہی مزید کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔

غور طلب ہے کہ اس سے قبل بدھ کی دیر شام کوتوالی کے گاؤں شکر پور میں رہنے والے نتن کی بیوی رشمی (32) مشتبہ طور پر اپنے کمرے میں چھت کے پنکھے سے بندھے پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی تھی۔یہ اطلاع ملتے ہی متوفیہ کے مائکے والے بھی وہاں پہنچ گئے اور انہوں نے لڑکی کے سسرالیوں پر رشمی کو قتل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے وہاں ہنگامہ کردیا تھا۔کوتوالی پولس انچارج پربھاکر کنتورا، سی او منیش کمار، تحصیلدار، نائب تحصیلدار سمیت پولس فورس نے موقعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا تھا۔متوفیہ کے بھائی گاؤں مبارکپور کے رہنے والے ہرشت ولد صورت سنگھ نے دیورات متوفیہ کے شوہر نتن، ساس اوما اور سسر پرمود پر رشمی کو جہیز کے لئے جان سے مار ڈالنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کوتوالی پولس کو تحریر دی ہوئی ہے۔سی او منیش کمار کا کہنا ہے کہ لڑکی کے بھائی کی تحریر پر ملزمان کے خلاف جہیز استحصال کا مقدمہ درج کر تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

نابالغہ عصمت دری کے مجرم کو پچیس سال کی قید و جرمانہ

پرتاپ گڑھ، 13 اکتوبر (یواین آئی) اتر پردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے ایڈیشنل سیشن جج (پاکسو ایکٹ) آلوک دیویدی کی عدالت نے نابالغ لڑکی کے ساتھ ہوئی عصمت دری کے مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے خاطی ثابت مجرم کو پچیس سال قید و جرمانہ کی سزا سنائی ہے۔استغاثہ کے بموجب مقدمہ مدعی نے تھانہ جیٹھوارہ پولیس کو دی گئی شکایت میں الزام عائد کیا کہ 10 ستمبر 2019 کی شام ساڑھے چار بجے اس کی سات سالہ بیٹی گاؤں کے دوکاندار مرلی گپتا کی دوکان پر سامان لینے گئی تھی، کافی دیر تک واپس نہ آنے پر جب وہ دوکان پر گئی تو دیکھا وہ اس کی بیٹی کی عصمت دری کر رہا تھا، جب اس نے مزاحمت کی تو منا نچو نے اس کو جان سے مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ کسی سے ذکر کیا تو پورے کنبہ کو ختم کردیں گے۔پولیس نے شکایت کی بنیاد پر ملزمین کے خلاف دفعہ 376,506 تعزیرات ہندو 5/6 ایم پاکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر فرد جرم عدالت میں داخل کیا۔عدالت نے جمعرات کو مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے وکلاء کے استدلال سننے کے بعد شواہد کی بنیاد پر خاطی ثابت ہونے کے سبب مجرم مرلی گپتا کو پچیس سال قید و پچاس ہزار روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔

جمنا میں نہاتے ہوئے چار نوجوان غرقاب

دو کی لاشیں برآمد، دو کی تلاش جاری

شاملی، کیرانہ (عباس احمد کیرانوی)

یوپی، ہریانہ سرحد پر واقع سنولی تھانے کے تمش آباد گاؤں میں جمعرات کو پانچ نوجوان یمنا میں نہاتے ہوئے ڈوب گئے، ایک کو گاؤں والوں نے زندہ بحفاظت نکال لیا، بعد میں غوطہ خوروں نے یمنا سے دو نوجوانوں کی لاشیں بھی نکالیں، غوطہ خوروں کی ٹیم باقی دو کی تلاش میں مصروف ہے، یوپی و ہریانہ کے غوطہ خور لاشوں کے تلاش کرنے میں لگے ہوئے ہیں،۔

تفصیلات کے مطابق پانی پت کے سنولی تھانہ علاقے کے گاؤں جلپاڑ سے ایک جماعت قریب کے گاؤں تمش آباد کی مسجد میں آئی ہوئی تھی، جماعت میں کچھ نوجوان بھی تھے علی الصباح نماز فجر کی ادائیگی کے بعد، پانچ جماعتی نوجوان یمنا میں نہانے کے لیے چلے گئے اس دوران پانچوں یوپی کے نگلہ راعیں اور پانی پت کے تمش آباد کے درمیان ریت کی کان کنی کے لیے ریت مافیاؤں کے ذریعہ بنائے گئے گہرے تالاب میں ڈوب گئے، شور مچانے پر گاؤں والوں نے کسی طرح ان میں سے ایک کو بحفاظت نکال لیا لیکن گاؤں والوں کو سمیر، سیف علی، عادل ساکن جلپاڈ اور عامر ساکن جھامبا تھانہ سنولی کا کوئی سراغ نہیں لگا،۔

تقریباً تین گھنٹے بعد سمیر کی لاش کو باہر نکالا گیا، اور ایک گھنٹے بعد غوطہ خوروں نے سیف علی کی لاش بھی یمنا سے نکال لی، جبکہ شام تک غوطہ خوروں نے باقی دونوں نوجوانوں کی تلاش جاری رکھی، سنولی تھانے کے ایس ایچ او نے بتایا کہ یمنا میں ڈوبنے والے چاروں جماعتی افراد کی عمریں 16 سے 18 سال کے درمیان ہیں۔ جالپاڈ کے رہنے والے سمیر اور سیف علی کی لاشیں یمنا سے نکال لی گئی ہیں۔ باقی کو نکالنے کی کوششیں جاری ہیں، یوپی و ہریانہ کے غوطہ خور دونوں نوجوانوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔

ڈینگو کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ

کاغذوں میں فوگنگ

بریلی: 13 اکتوبر (پی این ایس) ڈینگو کے مریضوں کی تعداد میں ہر روز اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ تعداد آٹھ سو سے تجاوز کرگئی۔ڈینگو اور ملیریا سے بچاؤ کے لیے کارپوریشن کی جانب سے ناکافی انتظامات کیے جارہے ہیں۔فوگنگ صرف افسران اور کونسلرز کے گھروں تک محدود ہے۔یہی وجہ ہے کہ ڈینگو اور ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔افسران کی طرف سے بھی مانیٹرنگ نہیں کی جا رہی ہے۔شہر میں بڑی تعداد میں ایسے مقامات ہیں جہاں طویل عرصے سے پانی کھڑا ہے۔خالی پلاٹوں کی بات چھوڑ دیں۔شہر کی پوش کالونی رام گنگا وہار کو لے لیں۔یہاں کے جین مندر کی طرف جانے والی سڑک کافی دیر تک پانی سے بھری رہتی ہے۔ صورتحال ایسی ہے کہ پانی جمع ہونے کی وجہ سے پیدل چلنے والوں کو متبادل راستوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ یہ جگہ سونا ک پور اسٹیڈیم سے چند قدم کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہاں کھلاڑی صبح وشام پریکٹس کرتے ہیں۔اسی طرح جامع مسجد، گلشہید اور کنگھر میں بھی پانی جمع ہے۔نالوں کی صفائی نہیں ہوئی ہے۔شکایت کے بعد بھی ملازمین موقع پر نہیں آتے۔یہ معاملہ کارپوریشن بورڈ میٹنگ میں کئی کونسلروں نے اٹھایا ہے۔

SPORTS / INTERNATIONAL

ہند-پاک کے درمیان کرکٹ کا سب سے بڑا مقابلہ آج

شاہینوں کے پر کترنے کے لیے ہندوستانی کھلاڑی تیار، میچ میں ٹیم انڈیا فیورٹ

احمد آباد (ایجنسیاں) آئی سی سی ورلڈکپ میں ٹیم انڈیا کی گزشتہ دو میچوں میں زبردست کارکردگی نے ہفتہ کو یہاں ہونے والے ورلڈکپ میچ میں ہندوستان کو روایتی حریف پاکستان کے خلاف جیت کا مضبوط دعویدار بنا دیا۔آسٹریلیا اور پھر افغانستان کے خلاف گیند بازوں اور بلے بازوں نے جس طرح کا مظاہرہ کیا ہے اسے دیکھتے ہوئے ٹیم انڈیا کو نا صرف پاکستان کے خلاف میچ کا مضبوط دعویدار مانا جارہا ہے بلکہ ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیم کے طور پر بھی اس کا نام شامل ہے۔کل ہفتہ کو ہونے والے اس میچ کو لے کر کرکٹ شائقین پرجوش ہیں۔اس میچ کو خاص بنانے کے لیے ہندوستانی بورڈ نے موسیقی پروگرام کا اہتمام بھی کیا ہے جو میچ سے ایک گھنٹے قبل شروع ہوگا۔تاہم، اس میچ کا سماجی وسیاسی تناظر بھی ہے اور اس کا اثر 22 گز کی پچ سے آگے بڑھے گا۔کاغذ پر ہندوستان بہت بہتر ٹیم ہے اور اس کے بیٹنگ آرڈر میں کئی اسٹارز ہیں اور پاکستان کے نقطہ نظر سے بائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی کا پہلا اسپیل بہت اہم ہوگا۔یہ ایک ایسا میچ ہے جس میں جذباتی پہلو بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور اس نے گزشتہ برسوں میں برابر کی تعداد میں ہیرو اور ولن پیدا کیے ہیں۔جاوید میانداد اور چیتن شرما، سلیم ملک اور منیندر سنگھ، اجے جڈیجا اور وقار یونس، سچن تندولکر اور شعیب اختر، ویراٹ کوہلی اور وہاب ریاض، مقابلہ درد اور خوشی، خوشی اور دل ٹوٹنے کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوتا۔اب اس کل کے میچ میں شاہین کا مقابلہ ہروہت سے ہوگا۔شاہین کا اردو میں مطلب 'پرندوں کا بادشاہ' ہے اور روہت کو 1 لاکھ 32 ہزار تماشائیوں کی گنجائش والے عظیم الشان اسٹیڈیم میں جلد ہی ان کے پروں کو تراشنے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

شبمن گل ڈینگی کے بعد صحت یاب ہو رہے ہیں اور اگر وہ شاہینوں کے ساتھ وہی کچھ کرنے کو تیار ہیں جو انہوں نے کولمبو میں ایشیا کپ میں پاور پلے میں آدھا درجن چوکے لگا کر کیا تھا تو پاکستانی ٹیم کے حوصلے پست کرنے کا آدھا کام ہو جائے گا۔پل شاٹ کے ماہر کوہلی، شریاس آئیر اور لوکیش راہل جیسے کھلاڑیوں کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم بنانے کے لیے اپنا دبدبہ دوبارہ قائم کرنا چاہیں گے۔معیاری اسپنرز کی کمی کے باعث پاکستان کا راستہ بھی مشکل ہو جائے گا۔پاکستان کے نائب کپتان شاداب خان نے دو میچوں میں 16 اوورز میں 100 رنز دیے ہیں اور وہ نئے گیند باز حسن علی کے ساتھ ہندوستانیوں کے لیے آسان ہدف ہو سکتے ہیں۔ہمیں دوسرے اسپنر کو بھی نہیں بھولنا چاہیے جو اب تک پاکستان کی کمزور کڑی ہے۔اس میچ کے لیے خراب موسم کی پیش گوئی کی جاتی ہے لیکن کوئی نہیں چاہتا کہ کرکٹ میچ میں خلل پڑے۔

محمد رضوان نے سری لنکا کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور عبداللہ شفیق نے اپنی سطح دکھائی۔سعود شکیل کسی بھی دن میچ کا رخ بدل سکتے ہیں لیکن پاکستان کی بیٹنگ کا انحصار اس کے کپتان بابر اعظم پر ہے۔کلدیپ یادو کے ساتھ بابر کا ٹکراؤ دلچسپ ہوگا۔بائیں ہاتھ کے کلائی اسپنر کی لیگ بریک نے بابر کو 2019 میں مانچسٹر میں مشکل میں ڈال دیا تھا۔کلدیپ درمیان میں خراب فارم کے ساتھ جدوجہد کر رہے تھے لیکن اب وہ فارم میں واپس آگئے ہیں اور بابر اور ان کی ٹیم کو پریشان کر سکتے ہیں۔کولمبو میں ایشیا کپ کا میچ اس کی ایک مثال ہے لیکن کلدیپ تک پہنچنے کے لیے پاکستان کو جسپریت بمراہ اور محمد سراج کے ابتدائی اسپیل سے نمٹنا ہوگا۔رضوان اور شفیق جانتے ہوں گے کہ بمراہ اور سراج کے خلاف رنز بنانا متھیسا پتھیرانا کو ہرانے سے زیادہ چیلنجنگ ہو سکتا ہے۔ہندوستان اب صرف ایک سوال کا جواب چاہتا ہے کہ آیا روی چندرن اشون یا شاردول ٹھاکر کو کھیلنا ہے کیونکہ دونوں آٹھویں نمبر پر کھیلنے کے دعویدار ہیں۔اگر پچ بلے بازی کے لیے سازگار ہے تو شاردول بہتر آپشن ہے لیکن اگر گیند تھوڑی سی بھی رک جاتی ہے تو اشون طویل باؤنڈری لائنوں کے ساتھ زیادہ عملی آپشن ہوں گے۔مہندر سنگھ دھونی نے پاک ہند میچوں کے حوالے سے 'جنگ' اور 'انتقام' جیسے الفاظ کا استعمال کبھی بھی پسند نہیں کیا لیکن دونوں ٹیموں کے درمیان میچوں کی تاریخ اور گزشتہ برسوں میں بڑھتی ہوئی تلخی کو نظر انداز کرنا بہت مشکل ہے۔یہ شائقین کو صرف ایک اور میچ نہیں بلکہ 'سب سے بڑا میچ' کے طور پر دیکھنے پر مجبور کرتا ہے۔ایسے لوگوں کی ایک بڑی تعداد اب بھی موجود ہے جو یہ سوچتے ہیں کہ 'ورلڈ کپ جیتے یا نہیں، بس پاکستان کو ہرایا۔' لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ یہ صرف ایک اور میچ ہے اور اگر ہندوستان نہیں بھی جیتتا ہے تب بھی کچھ نہیں بدلے گا۔

نیوزی لینڈ نے بنگلہ دیش کو 8 وکٹ سے ہرایا

حیدرآباد (ایجنسی) نیوزی لینڈ اور بنگلہ دیش کے درمیان کھیلا گیا کرکٹ عالمی کپ 2023 کا گیارہواں مقابلہ نیوزی لینڈ نے بہ آسانی 8 وکٹ سے جیت لیا ہے۔اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے عالمی کپ کے شروعاتی تینوں میچ جیت لیے ہیں اور 6 پوائنٹس کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں پہلے مقابل پر قابض ہوگیا ہے۔جنوبی افریقہ اور ہندوستان 4-4 پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب دوسرے اور تیسرے مقام پر ہے۔آج ٹاس نیوزی لینڈ کے کپتان کین ولیمسن نے جیتا تھا اور پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔بنگلہ دیش کے شروعاتی بلے باز نیوزی لینڈ کے تیز گیند بازوں کو ٹھیک طرح سامنا نہیں کر سکے اور لٹن داس تو میچ کی پہلی ہی گیند پر کیچ آؤٹ ہو گئے۔پھر تنزید حسن بھی 16 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔مہدی حسن میراز نے 46 گیندوں پر 30 رن ضرور بنائے، لیکن ان کے فوراً بعد نجم الحسن شانتو بھی 7 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔پھر کپتان شکیب الحسن اور وکٹ کیپر بلے باز مشفق الرحیم نے ٹیم کو مضبوطی دینے کی کوشش کی، لیکن یہ شراکت داری ٹوٹ گئی جب شکیب الحسن 40 رن بنا کر فرگوسن کا شکار بن گئے۔جلد ہی مشفق الرحیم بھی 75 گیندوں پر 66 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ان کے بعد آنے والے بلے بازوں میں صرف محمود اللہ نے اچھی اننگ کھیلی جنھوں نے 49 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 41 رن بنائے۔50 اووروں میں بنگلہ دیش نے 9 وکٹ کے نقصان پر 245 رن بنائے جو کہ جیت کے لیے کافی نہیں تھے۔نیوزی لینڈ کی طرف سے لاکی فرگوسن نے آج خطرناک گیند بازی کی۔انھوں نے 10 اووروں میں 49 رن دیے اور 3 اہم کھلاڑیوں (تنزید حسن، مہدی حسن میراز، شکیب الحسن) کو پویلین بھیجا۔اس بہترین گیند بازی کے لیے انھیں پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔2-2 وکٹ ٹرینٹ بولٹ اور میٹ ہنری کے حصے میں آئے۔گلین فلپس اور مشیل سینٹنر کو 1-1 وکٹ ملا۔رچن رویندرا اور ڈیرل مشل وکٹ سے محروم رہے۔جب نیوزی لینڈ کی بلے بازی شروع ہوئی تو بنگلہ دیشی تیز گیند بازوں نے بہترین آغاز کیا۔مستفیض الرحمن نے فارم میں چل رہے بلے باز رچن رویندر کو 9 رن کے انفرادی اسکور پر پویلین بھی بھیج دیا، لیکن ڈیوون کانوے اور کپتان ولیمسن نے انتہائی سمجھداری اور سنبھل کر کھیلتے ہوئے اپنے وکٹ کو بچائے رکھا۔ڈیوون کانوے 45 رن کے اسکور پر آؤٹ ہوئے جب شکیب الحسن نے انھیں ایل بی ڈبلیو کردیا۔اس کے بعد پھر کوئی وکٹ نہیں گرا۔

زمینی حملے شروع کرنے پر اسرائیل کو اس کی قیمت چکانی پڑے گی: حماس

غزہ، 13 اکتوبر (یو این آئی) فلسطین کی اسلامی مزاحمتی تحریک (حماس) کے مسلح ونگ القسام بریگیڈز نے جمعرات کو عہد کیا کہ اگر اسرائیل نے غزہ پر زمینی حملہ کیا تو اسے بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔

القسام بریگیڈز کے ترجمان ابوعبیدہ نے کہا کہ ان کا گروپ ایسے متبادل تلاش کرے گا جس سے اسرائیل اگر غزہ پر زمینی حملے کی کارروائی انجام دینے کی ہمت کرتا ہے تو اسے اس کی بڑی قیمت ادا کرنی پڑے گی اور جان ومال کا بہت بڑا نقصان ہوگا۔

القاسم کو حماس کی خوفناک بریگیڈ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے جو کہ 1991 میں قائم ہوئی تھی۔ یہ بریگیڈ غزہ میں سرگرم ہے۔عبیدہ نے خبردار کیا ''ہمارے پاس بھاری ہتھیار ہیں جو ہمیں تحفظ فراہم کر سکتے ہیں جو دشمن نے پہلے کبھی نہیں دیکھے ہوں گے اور ہماری بریگیڈ دشمن کی افواج کو کچل سکتی ہیں۔''

عبیدہ نے کہا کہ ان کی بریگیڈ نے اسرائیلی جیلوں میں قید تمام فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ کرنے کے لیے کافی اسرائیلی شہریوں کو یرغمال بنا رکھا ہے۔انہوں نے فلسطینی نوجوانوں اور عرب اور اسلامی ممالک سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کے خلاف جاری جنگ میں شامل ہونے کے لیے تمام محاذوں پر آگے آئیں۔اسرائیل نے گزشتہ ہفتے سے حماس کے تباہ کن حملے کے جواب میں زمینی حملے کے لیے ریکارڈ 360,000 ریزرو فوجیوں کو طلب کیا ہے۔

افغانستان میں زلزلے کے جھٹکے

کابل، 13 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان میں جمعہ کو ایک بار پھر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.6 ریکارڈ کی گئی۔نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی نے یہ اطلاع دی۔این سی ایس کے مطابق افغانستان میں آج ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 6:39 پر درمیانے درجے کا زلزلہ محسوس کئے گئے۔تاہم زلزلے کی شدت کم ہونے کی وجہ سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔

این ایس سی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "افغانستان میں ایک بار پھر زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 4.6 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کا مرکز 35.86 ڈگری عرض البلد اور 68.64 ڈگری عرض البلد اور سطح سے 50 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔اس ہفتے ملک میں زلزلے کے دوسرے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔اس سے قبل 11 اکتوبر کو مغربی افغانستان کے ہرات میں 6.3 شدت کا زلزلہ آیا تھا۔امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلہ صوبائی دارالحکومت ہرات سے 28 کلومیٹر دور اور سطح زمین سے 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔تباہ کن زلزلے کے باعث 4000 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور ہزاروں عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔

افغانستان میں زلزلے سے 17000 افراد متاثر: دوجارک

اقوام متحدہ 13 اکتوبر (یواین آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ افغانستان کے ہرات میں زلزلے سے 17000 سے زیادہ لوگ اور 110 سے زیادہ گاؤں متاثر ہوئے ہیں۔مسٹر دوجارک نے کہا ''افغانستان کی ضروریات کا جائزہ لینے کے لیے بین الاقوامی عملہ متاثرہ علاقے میں موجود ہے۔وہ جلد از جلد نقصان کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا ہے۔افغانستان سے ہماری انسانی ہمدردی کی اپیلیں جیسے کہ زیادہ تر جگہوں پر فنڈ کم ہیں، لیکن ہم کوشش کر رہے ہیں کہ متاثرہ افراد کی جلد از جلد مدد کریں۔'' مسٹر دوجارک کے مطابق، ہفتے کے شروع میں آنے والے زلزلے میں کم از کم 140 افراد زخمی ہوئے تھے۔اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ڈینس فرانسس نے پریس کانفرنس میں افغانستان کے زلزلہ سے متاثرہ افراد تک انسانی امداد کی ترسیل بڑھانے پر زور دیا ہے۔

دریں اثنا، کابل میں ترک سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا کہ ان کے ملک کی فضائیہ کا ایک کارگو طیارہ 9 اکتوبر کو ہرات پہنچا جس میں تلاش اور امدادی ٹیمیں، ایک فیلڈ ہسپتال، ڈاکٹرز اور دیگر طبی سامان تھا۔بیان کے مطابق، ترکی کے ڈیزاسٹر اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ ڈائریکٹوریٹ (اے ایف اے ڈی) نے 250 خیمے، 1500 کمبل اور طبی سامان مقامی حکام کے حوالے کئے۔ترک فضائیہ کا دوسرا کارگو طیارہ 10 اکتوبر کو ہرات پہنچا جس میں زیادہ تر انسانی امداد کا سامان تھا۔امریکہ، پاکستان، سنگاپور، آسٹریلیا، ترکی، آذربائیجان، ازبکستان اور چین نے بھی زلزلے سے متاثرہ افراد کو امداد فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

عدالت نے منی لانڈرنگ کیس میں پرویز اور مونس کو طلب کیا

لاہور، 13 اکتوبر (یواین آئی) پاکستان میں لاہور کی خصوصی عدالت نے منی لانڈرنگ کیس میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے چیئرمین پرویز الہٰی اور ان کے بیٹے اور سابق وفاقی وزیر مونس الہٰی کو طلب کیا ہے۔جج عبدالستار رلنگاہ نے فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) اور اڈیالہ جیل راولپنڈی کے سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی کہ وہ مسٹر الہٰی کو 23 اکتوبر کو پیش کریں۔ پی ٹی آئی کے چیئرمین کے بیٹے مونس الہٰی کی جانب سے پاور آف اٹارنی جمع کراتے ہوئے ان کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل ملک سے باہر ہیں۔انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ سابق وزیر کو نمائندے کے ذریعے کارروائی میں حصہ لینے کی اجازت دی جائے۔تاہم جج نے سابق وزیر کے وکیل کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فوجداری کیس میں ملزم کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونا چاہیے تھا۔جج نے وکیل کو ہدایت دی کہ وہ 23 اکتوبر کو اپنے مؤکل کی حاضری یقینی بنائیں اور شریک ملزم عامر سہیل کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کر دیئے۔عدالت پہلے ہی مونس کے خلاف قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کرچکی ہے۔ایف آئی اے نے اس سے قبل عدالت کو بتایا تھا کہ ملزم کو برطانیہ اور اسپین میں اس کے پتوں پر سمن بھیجے جانے کی اطلاعات وزارت خارجہ کے ذریعے موصول ہوئی تھیں۔ان اطلاعات کے مطابق دونوں ممالک میں ان کے پتے پر کوئی بھی دستیاب نہیں تھا۔رپورٹ دیکھنے کے بعد جج نے مونس الہٰی کے قابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے تھے۔ایف آئی اے نے مونس اور ان کے اہل خانہ کے ملک چھوڑنے کے بعد منی لانڈرنگ کے تین معاملات درج کیے۔مونس اپنے والد پرویز الہٰی کے خلاف درج کئی معاملات میں جوڈیشل ریمانڈ پر ہیں۔

''لوہیانامہ'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔
قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ لوہیانامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر: جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

مظلوم فلسطینی عوام کی فتح کیلئے آصفی مسجد میں 'یوم دعا' کا اہتمام

مسئلہ فلسطین کا واحد حل انہیں ان کے حق دینا ہے: مولانا کلب جواد، ریلی میں اسرائیل کی بربریت کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے

لکھنؤ: 13 اکتوبر (یو ایف ایس)
لکھنؤ کی مشہور جامع آصفی مسجد میں آج جمعہ کی نماز کے بعد مظلوموں کی حمایت اور ظالموں کی تباہی، فلسطین میں جاری اسرائیلی بربریت اور دہشت گردی کے خلاف 'یوم دعا' کا اہتمام کیا گیا۔ اس اجتماع میں مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا کلب جواد نقوی موجود تھے جنہوں نے نماز جمعہ کے بعد نمازیوں سے خطاب کیا۔ خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہماری حکومت سے ہے کہ وہ جنگ کو روکنے میں اہم کردار ادا کرے۔ ہمارا ملک ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ رہا ہے۔ گاندھی جی اور ان کے بعد تمام سیاسی قائدین نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے۔ سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپائی نے بھی کہا تھا کہ یہ مسئلہ اس وقت تک حل نہیں ہوسکتا جب تک فلسطینیوں کو ان کی زمین واپس نہیں مل جاتی۔ اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ ہمارا ملک ہندوستان جو کہ دنیا کا ایک طاقتور ملک ہے، اس مسئلے کا حل بات چیت کے ذریعے تلاش کرنے کی کوشش کرے۔ مولانا نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ مظلوم کی حمایت کرو چاہے وہ اجنبی ہی کیوں نہ ہو اور ظالم کا ساتھ نہ دو چاہے وہ تمہارا بھائی ہی کیوں نہ ہو اسی لیے آج ہم مظلوم کی حمایت میں دعائیں مانگ رہے ہیں۔ مظلوم فلسطینیوں اور ظالموں کی تباہی کے لیے۔ مولانا نے کہا کہ بیماری کا علاج ہی کافی نہیں ہے بلکہ یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ یہ بیماری کیسے پھیل رہی ہے، عالمی طاقتیں اور انسانی حقوق کی تنظیمیں پہلے یہ دیکھیں کہ آج فلسطینی کیوں لڑ رہے ہیں؟ ان کی مخالفت اور مزاحمت کی وجہ کیا ہے؟ کیا فلسطینیوں کے قتل سے امن قائم ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں! اسرائیل نے غزہ کے لوگوں کا پانی بند کر دیا، بجلی کی سپلائی منقطع کر دی۔ ہسپتال زخمیوں سے بھرے پڑے ہیں۔ بچے اور عورتیں ماری جا رہی ہیں۔ خوراک کی قلت ہے کیونکہ جن راستوں سے رسد غزہ پہنچتی ہے وہ بند کر دیے گئے ہیں، کیا یہ ظلم نہیں؟ مولانا نے مزید کہا کہ ہم امن چاہتے ہیں، ہم نہیں چاہتے کہ کہیں بھی کوئی بے گناہ مارا جائے، لیکن دنیا جس طرح چاہتی ہے اس طرح امن قائم نہیں ہوسکتا۔ مولانا نے کہا کہ انسانی حقوق کی تمام تنظیمیں اور اقوام متحدہ استعماری طاقتوں کے ہاتھ میں کھلونا ہیں۔ انہوں نے آج تک امن کے قیام اور مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھایا۔ مولانا نے کہا کہ اسرائیل امریکہ جیسے ڈکٹیٹر کی حمایت پر منحصر اور محتاج ہے لیکن دنیا اس پر خاموش ہے۔ مولانا نے کہا کہ یہ مسئلہ اس وقت تک حل نہیں ہو سکتا جب تک فلسطینیوں کو ان کے حقوق نہیں دیے جاتے۔ آج سینکڑوں مارو گے کل ہزاروں کھڑے رہ جائیں گے۔ آپ ہزاروں کو ماریں گے، کل لاکھوں دوبارہ کھڑے ہوں گے، اس لیے ہم وزیر اعظم نریندر مودی سے جنگ بندی کے لیے کوششیں کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ یہ مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل ہونا چاہیے۔ جلوس کے اختتام پر مولانا نے مظلوم فلسطینیوں کے لیے دعا کی اور اسرائیلی ظالموں کی نابودی کے لیے دعا کی۔ جلوس میں امریکہ اور اسرائیل کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے۔ اجتماع میں مولانا رضا حیدر زیدی، مولانا رضا حسین رضوی، مولانا شباہت حسین، مولانا زوار حسین، مولانا قمر الحسن، مولانا فیض عباس مشہدی، مولانا حسن جعفر، مولانا تنویر عباس اور دیگر نے شرکت کی۔

بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ اول ہے: مولانا خالد رشید

نماز جمعہ کے بعد مظلوم فلسطینیوں کے لیے دعائیں کی گئیں

لکھنؤ: 13 اکتوبر (یو ایف ایس)
مسجد اقصیٰ اور بیت المقدس سے دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات وابستہ ہیں۔ یہ وہی نورانی اور بابرکت مسجد ہے جہاں رسول اکرمؐ نے معراج کے موقع پر تمام انبیائے کرامؑ کی نماز کی امامت فرمائی تھی۔ یہی وہ مقدس مقام ہے جس کا رخ کر کے خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمین رسول اکرمؐ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے تقریباً ۱۷ ماہ نمازیں پڑھی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے کیا۔ وہ آج جامع مسجد عیدگاہ میں نماز جمعہ سے قبل خطاب کر رہے تھے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ مسجد اقصیٰ یروشلم، مسجد حرام مکہ مکرمہ اور مسجد نبویؐ مدینہ منورہ کے بعد تیسری مقدس ترین جگہ ہے۔ یہ مسلمانوں کی میراث ہے جو تاریخی اور مذہبی حقائق سے ثابت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کریم کی سورہ بنی اسرائیل کی پہلی آیت میں خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ مسجد اقصیٰ کے اردگرد کو ہم نے بابرکت بنا رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ارض فلسطین متعدد انبیائے کرامؑ کی جائے پیدائش اور جائے وفات ہے۔ اس مقدس سرزمین پر غاصب صیہونیوں نے ۱۹۴۸ء سے قبضہ کر رکھا ہے۔ آج بھی یہ متبرک خطہ مظلوم فلسطینی مسلمانوں کا مقتل بنا ہوا ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ جب تک فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ انصاف نہیں ہوگا اس وقت دنیا میں حقیقی عدل و انصاف کا قیام نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں جس طرح بے قصور شہریوں کو محصور کیا گیا اور ان کو بجلی، پانی اور دیگر ضروریات زندگی سے محروم کیا جا رہا ہے وہ اس صدی کی عالمی حقوق انسانی کے تحفظ کے چارٹر کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ مولانا نے کہا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ فلسطین کے حل کے لیے اقوام متحدہ کے ریزولیشن کو عملی جامہ پہنائے۔ مولانا نے سرزمین فلسطین میں خون مسلم کی ارزانی پر اپنے گہرے تاسف و غم کا اظہار کرتے ہوئے شہداء کے لیے مغفرت و رفع درجات مظلوموں کے لیے انصاف اور ان کے غلبے کے لیے بارگاہ الٰہی میں الحاح وزاری سے دعائیں کیں۔

فلسطین انبیائے کرام کی سرزمین ہے: عبدالقادر علوی

سدھارتھ نگر بانسی: مرکزی درسگاہ دارالعلوم فیض الرسول وخانقاہ فیض الرسول براؤں شریف مسجد شعیب الاولیاء میں اہل فلسطین کے لئے اجتماعی محفل دعا کا اہتمام کیا گیا اس موقع پر سامعین سے خطاب کرتے ہوئے بین الاقوامی شہرت یافتہ اسلامی اسکالر پیر علامہ غلام عبدالقادر علوی سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول وناظم اعلی دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ مظلوم کا ساتھ دینا خواہ وہ اجنبی ہی کیوں نہ ہو اور کبھی ظالم کا ساتھ مت دینا خواہ وہ تمہارا بھائی ہی کیوں نہ ہو اس لئے آج ہم فلسطینی مظلوموں کی حمایت میں ان کے تحفظ کے لئے اور ظالموں کی نابودی کے لئے دعا کر رہے ہیں سرزمین فلسطین سے ہمارا ایمان کا رشتہ ہے۔ نبیرہ حضور شعیب الاولیاء پیر مفتی محمد آصف علوی ازہری نائب سجادہ نشین خانقاہ فیض الرسول ومہتمم دارالعلوم فیض الرسول نے دعائیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اے اللہ مسجد اقصیٰ میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کو آزادی عطا فرما فلسطین میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کی مدد کر اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ اس موقع پر جملہ اساتذہ کرام و طلبہ موجود رہے اجتماعی محفل دعا کا اختتام علامہ علوی صاحب کی رقت آمیز دعا پر ہوا

ڈاکٹر محمد خالد کے زیر اہتمام جلسہ عید میلاد النبی

لکھنؤ (نامہ نگار) راجدھانی لکھنؤ کے معروف سرجن ڈاکٹر محمد خالد اور ڈاکٹر سارہ علوی کے مشترکہ زیر اہتمام یک روزہ پروگرام بنام جلسہ عید میلاد النبی خرم نگر لکھنؤ میں منعقد ہوا جس کی سرپرستی مجود قرآن قاری ذاکر علی قادری پرنسپل جامعہ حنفیہ ضیاء القرآن لکھنؤ وصدارت فخر القراء قاری شمس تبریز قادری پرنسپل مدرسہ شیخ العالم صابریہ چشتیہ ابرار نگر لکھنؤ نے کی اس موقع پر مقرر خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مفتی شیر محمد قادری شیخ الحدیث و صدر شعبہ افتاء دارالعلوم وارثیہ گومتی نگر لکھنؤ نے کہا کہ ہمارے مقدس و پاک مذہب اسلام میں اخلاقیات کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ایمان وعقائد کی درستگی کے بعد نیک اعمال و افعال کرتے ہوئے جب تک ایک مسلمان حُسنِ اخلاق جیسی صفت سے متصف نہ ہوجائے اس کی زندگی دوسروں کے لیے نمونۂ عمل نہیں بن سکتی۔ مفتی قادری نے کہا کہ ہر مسلمان دین کا داعی ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو اخلاقِ حسنہ سے آراستہ و پیراستہ کرے۔ مفتی قادری نے کہا کہ ابتدائے اسلام میں جہاں مجاہدینِ اسلام کی کوششوں سے اسلام کی ترویج و اشاعت ہوئی وہیں زمانۂ خیر القرون کے نیک سیرت داعیانِ اسلام کے اخلاقِ حسنہ کی تلوار سے بھی اسلام خوب پھیلا۔

مولانا اشتیاق احمد قادری استاذ مرکزی درسگاہ دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف سدھارتھ نگر نے کسب معاش کے عنوان پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ سارے جہان کا پیدا فرمانے والا اور پالنے والا ہے۔ انسان کی بے شمار ضرورتوں میں بنیادی ضرورتیں روٹی، کپڑا اور مکان ہیں۔ ظاہر سی بات ہے ضرورتیں پوری کرنے کے لیے انسان مختلف طریقوں سے روپئے کمانے کی کوشش کرتا ہے، جس میں تجارت سب سے اعلیٰ و افضل طریقہ ہے۔ مولانا قادری نے کہا کہ اسلام نے رزق کو حاصل کرنے کے لیے کسی خاص ذریعۂ معاش کو اپنانے کا پابند نہیں بنایا ہے لیکن اس بات پر خاص زور دیا ہے کہ جو بھی پیشہ اختیار کیا جائے وہ جائز اور حلال ہو۔

مولانا محمد عرفان مصباحی لکھنؤ نے آمد رسول کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضور نبی اکرم ﷺ عالم انسانیت کے لیے اللہ تعالیٰ کا فضل، رحمت، نعمت اور احسانِ عظیم ہیں۔ امت مسلمہ کو اس نعمت عظمیٰ پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا واجب ہے کیونکہ شکر اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور اس کے انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے۔

اس قبل پروگرام کا آغاز قاری شمس تبریز مہنداولی نے تلاوت کلام اللہ سے کیا اس کے بعد نصف درجن سے زائد شعراء و نعت خواں حضرات نے بارگاہ خیر الانام میں اپنی عقیدتوں کا خراج پیش کیا پروگرام میں مولانا بدرالدین مصباحی، مفتی فیاض احمد مصباحی، مولانا ظفیر الدین، مولانا عبدالباری، قاری اقبال احمد بقائی، حاجی جمیل الرحمان بہرائچی، ڈاکٹر محمد یوسف، ڈاکٹر محمد کاشف، ڈاکٹر عبدالقوی، ڈاکٹر محمد عرفان ڈاکٹر تنویر احمد، شمار احمد، حسن صدیقی، اعجاز الرحمٰن برکاتی، حاجی عزیز احمد، ملک عبدالسلام کے ساتھ علماء، مشائخ، ڈاکٹروں اور دانشوران کی ٹیم علاوہ فرزندان توحید و رسالت کثیر تعداد میں موجود تھے پروگرام کا اختتام صلوۃ و سلام اور قاری ذاکر علی کی رقت آمیز دعا سے ہوا۔

سپا پسماندہ طبقہ سیل اتر پردیش کے زیر اہتمام سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ: 13 اکتوبر (یو ایف ایس)
سماج وادی پسماندہ طبقہ سیل اتر پردیش کے زیر اہتمام کشیپ، نشاد، بند دھیمار، ملہ، کہار، کیوت، گوڈیا، رائبر، توریہ، مانجھی، ماجھور، گونڈ اور ماہی گیر برادریوں کا آج سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر دفتر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ 19 وکرمادتیہ مارگ، لکھنؤ۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے پسماندہ لوگوں، دلتوں اور اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ بی جے پی انہیں دھوکہ دے رہی ہے۔ ملک بھر میں ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اب 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں پی ڈی اے بی جے پی کی این ڈی اے کو شکست دے گی۔ میٹنگ میں موجود کمیونٹی نے شری اکھلیش یادو کا استقبال کیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے اور انہیں نشانات پیش کئے۔ مسٹر یادو نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری کا مطالبہ نیا نہیں ہے۔ ہر کوئی اس کے حق میں ہے۔ احتجاج کرنے والوں نے بھی مردم شماری کا مطالبہ شروع کر دیا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جیسے جیسے انتخابات قریب آتے ہیں، بی جے پی بھی ذات پات کی مردم شماری کے بارے میں بات کرنے لگتی ہے۔ سماجی انصاف اور مساوات اسی وقت آئے گی جب ذات پات کی مردم شماری ہوگی۔ اس ذات پات کی مردم شماری سے تمام پسماندہ طبقات، دلتوں اور اقلیتوں کو حقوق کے ساتھ عزت بھی ملے گی۔ ذات پات کی مردم شماری سب کی متناسب شرکت کو یقینی بنائے گی۔ مسٹر یادو نے کہا کہ آج ہم پسماندہ اور دلت طبقے کو ان کے حقوق اور عزت دلانے کے لیے پابند عہد ہیں۔ ہم سب ایک ہیں. سماج میں موجود تفاوت اور عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے نیتا جی نے پھولن دیوی کو پارلیمنٹ میں بھیجا تھا۔ جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی سے ہوشیار رہنا ہوگا۔ ہمیں بی جے پی کی سازش سے بچنا ہے۔ لوگوں کا آبائی کام چھینا جا رہا ہے۔ ہماری لڑائی طویل ہے۔ اب بوتھ پر لڑائی ہو رہی ہے۔ ہم مل کر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کو اقتدار سے بے دخل کریں گے۔ میٹنگ میں مختلف سماجوں کے نمائندوں نے کہا کہ بی جے پی نے پسماندہ ذاتوں کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ سماج وادی حکومت میں ان تمام پسماندہ ذاتوں کے ساتھ انصاف ہوا۔ اس سماج کا سماج وادی پارٹی پر بھروسہ ہے۔ پسماندہ سماج کے لیڈروں نے یقین دلایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں تمام پسماندہ ذاتیں سماج وادی پارٹی کے ساتھ ہوں گی اور پورا پسماندہ سماج متحد ہو کر سماج وادی پارٹی کے امیدواروں کو بھاری ووٹوں سے جیتنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ بی جے پی حکومت میں ہمارے ذات کے مہاراجہ کشیپ اور نشادج گریہ کے نام پر چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں جبکہ سماج وادی حکومت میں دی جا رہی ہیں۔ لوہیا ہاؤسنگ کی طرح فشرمین ہاؤسنگ پر بھی 3 لاکھ 5 ہزار روپے کی گرانٹ روک دی گئی۔

بی جے پی کی سازش کے تحت عدالت میں 17 ذاتوں کو دیا گیا ریزرویشن ختم کر دیا گیا۔ ریت کی کان کنی، واٹر چیسٹ نٹ اور فش فارمنگ کے لیے لیز بند کر دی گئی ہے۔ کشتیاں چلا کر روزی کمانے والے کشتی والوں کی روزی روٹی بند کر دی گئی ہے اور سرمایہ داروں کی سیریں شروع کر دی گئی ہیں۔ اقتدار میں ذات کے ٹھیکیدار مسلسل نظر انداز کیے جانے والے متاثرین کو انصاف فراہم نہیں کر پا رہے۔ اس موقع پر جناب اکھلیش یادو نے چودھری لوٹن رام نشاد کی لکھی ہوئی کتاب 'نشاد سماج کا برہت اتحاد' کا اجرا کیا۔ اجلاس کا انعقاد ڈاکٹر راج پال کشیپ، سابق ایم ایل سی اور سماج وادی پسماندہ طبقے سیل کے ریاستی صدر نے کیا اور اس کی صدارت سابق ایم ایل اے شری للتا پرساد نشاد نے کی۔ سابق کابینہ وزیر جناب راجندر چودھری، ریاستی صدر جناب نریش اتم پٹیل نمایاں طور پر شامل تھے۔ اس موقع پر وشمبھر پرساد نشاد، سابق ایم پی پھولن دیوی کی بہن شریمتی رکمنی دیوی، سابق ریاستی وزیر کرن پال کشیپ، حکیم لال بند ایم ایل اے، سماج وادی پارٹی کے گورکھپور میئر کے امیدوار مسٹر بھیم نشاد اور فلم اداکارہ محترمہ کاجل بھی موجود تھیں۔ نشاد، امریندر نشاد، رام رتی۔ بند، منگیرام کشیپ، رام نارائن بند، رام کشور بند وغیرہ جیسے سرکردہ لیڈر اور کارکنان شامل تھے۔ شری راجندر ایس بند اور مہا منڈلیشور آچاریہ ستیہا تمانند گری ورنداون بھی موجود تھے۔

جب تک نئے ٹیچروں کی تقرری نہیں ہوجاتی، ریٹائرڈ ٹیچروں کی خدمات لیں: وزیر اعلی

لکھنؤ: 13 اکتوبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ جب تک نئے اساتذہ کی تقرری نہیں ہوجاتی، خدمات صرف ریٹائرڈ ٹیچروں سے لی جائیں۔ انہیں مقررہ اعزازیہ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی حکومت میں سیکنڈری ایجوکیشن کے کالج دھوکہ دہی کے اڈے بن گئے تھے، جس میں ٹھیکے پر دھوکہ دہی کی جاتی تھی۔ پچھلے چھ سالوں میں اس میں بہتری آئی ہے۔ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے گزشتہ سال منعقدہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ بورڈ کے امتحانات ملک میں ایک مثال بن گئے ہیں۔ بورڈ نے 15 دن کے اندر اندر 56 لاکھ طلباء کے بغیر نقل کے امتحانات کروائے اور 15 دن کے اندر نتائج کا اعلان بھی کیا۔ سی ایم یوگی نے جمعہ کو لوک بھون میں مشن روزگار کے تحت اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ منتخب کردہ 219 پرنسپلوں کو تقرری کے خطوط تقسیم کئے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ پرنسپل تعلیمی ادارے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر پرنسپل نظم وضبط میں رہیں اور کالج میں نئی سرگرمیوں اور اختراعات کو فروغ دیں تو بامعنی نتائج سامنے آتے ہیں۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ پرنسپلوں کو چاہیے کہ وہ اسکولوں کو تخلیقی سرگرمیوں کا مرکز بنا کر والدین کے ساتھ بات چیت کریں۔ نصاب کے ساتھ ساتھ طلبہ کو ملک و دنیا کے بارے میں معلومات اور نوجوانوں کی بہبود اور خواتین کی بہبود سے متعلق سرکاری اسکیموں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی جائیں۔ اس سے طلباء ※ میں علم کے ساتھ ساتھ بیداری بھی آتی ہے اور پرنسپل کی مدت ملازمت کو بھی یادگار بنایا جاتا ہے۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ یہ وہی اتر پردیش ہے، جہاں پچھلی حکومتوں میں سیکورٹی کی خلاف ورزیاں ہوئی تھیں۔ ریاست کے شہری خود کو محفوظ محسوس نہیں کر رہے۔ افراتفری اور انارکی کا ماحول تھا۔ فسادات اور کرپشن یہاں کی پہچان تھے۔ سرمایہ کار ریاست چھوڑ رہے تھے۔ جب ہماری حکومت نے محفوظ ماحول فراہم کیا تو ریاست کو گلوبل انوسٹرس سمٹ کے ذریعے 38 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئیں۔ اس سے ایک کروڑ سے زیادہ نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چھ سالوں میں ہماری حکومت منصفانہ اور شفاف طریقے سے چھ لاکھ نوجوانوں کو سرکاری ملازمتیں فراہم کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ اس میں 164000 ٹیچروں کی تقرری کی گئی ہے۔

اندرا نہر میں خاتون کی برہنہ لاش برآمد

لکھنؤ: 13 اکتوبر (پی این ایس) ایک خاتون کو قتل کر کے اس کی لاش کو ڈبے میں بند کر کے اندرا نہر میں پھینک دیا گیا۔ جمعہ کو یہ ڈبہ گوسائیں گنج کے بھٹوارہ گاؤں کے ایک ماہی گیر کے جال میں پھنس گیا۔ ڈبہ باہر نکالا گیا تو خاتون کی برہنہ لاش ملی۔ فی الحال لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ انسپکٹر گوسائیں گنج دنیش چندر مشرا کے مطابق بھٹوارہ گاؤں کے رہنے والے ماہی گیر رتن کشیپ نے جمعہ کی صبح اندرا نہر میں مچھلی پکڑنے کے لیے جال ڈالا تھا۔ اسی دوران اچانک ایک ڈبہ اس کے جال میں پھنس گیا۔ ڈبے کے اندر ایک خاتون کی برہنہ لاش دیکھ کر پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

بیت المقدس کی حفاظت کرنا تمام مسلمانوں کی ذمہ داری: حافظ نور احمد ازہری

پیلی بھیت (نامہ نگار) مسجد اقصیٰ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہے اسکی حفاظت کی ذمہ داری صرف فلسطین کے مظلوم مسلمانوں پر ہی نہیں بلکہ دنیا کے ایک ایک مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ مسجد اقصیٰ کے تحفظ و بقا اور بیت المقدس کی آزادی کے فکرمند بھی ہو اور کوشاں رہے کیونکہ اگر دین محفوظ نہیں تو مسلمان بھی محفوظ نہیں چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے کے ہوں مذکورہ خیالات کا اظہار مسلم پرسنل لاء بورڈ آف انڈیا کے ریاستی صدر حافظ نور احمد ازہری نے کیا وہ حافظ شریف جامی کی عمرہ سے واپسی کے موقع پر پورنپور کی الغزالی اکیڈمی میں منعقد استقبالیہ تقریب میں خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ امن ایک طرفہ نہیں ہوتا ۲۰۰۸ سے اب تک ۳۳ ہزار بچوں سمیت ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو اسرائیلی فوج کے ذریعہ مار دیا گیا دنیا کے نام نہاد امن پسند مجرمانہ خاموشی اختیار کئے رہے لیکن اب جبکہ فلسطینیوں نے اپنے دفاع کے لئے کوئی قدم اٹھایا تو اسے دہشتگردی کہا جا رہا ہے جو کہ درست نہیں ہے یہ دوہرا رویہ ہے جو انصاف اور انسانیت کے خلاف ہے مسلمان اپنے حق کے لئے مزاحمت کرے تو آتنکباد اور یہودی کرے تو امن پسندی ہو جائے انہوں نے کہا کہ فلسطینی اپنی آزادی اور حق کے لئے لڑ رہے ہیں اسرائیلی غاصب فلسطینیوں کی زمین پر قابض ہیں اور وہ زمین انہیں خالی ہی کرنی پڑے گی انہوں نے کہا کہ بھارت کے پی ایم مودی کا اسرائیل کے حق میں بولنا بھارت کی خارجی پالیسی کے خلاف ہے نہرو، اندرا گاندھی اور اٹل بہاری واجپئی تک ملک کے سبھی پی ایم فلسطینیوں کے ساتھ کھڑے رہے لیکن آج مودی کا اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہونا انتہائی افسوس ناک ہے نیتنیاہو کی دوستی نے مودی کی سوچنے سمجھنے کی طاقت بھی متاثر کی ہے مودی ظالم و مظلوم کا فرق سمجھنے سے بھی قاصر ہیں انہوں نے کہا کہ دنیا کا ہر وہ انسان جس میں انصاف اور انسانیت ہے وہ اسرائیل کو غاصب و ظالم سمجھتا ہے انہوں نے کہا کہ مسجد اقصیٰ کے تحفظ اور فلسطینیوں کی حمایت میں اٹھنے والے ہر ایک قدم کی ہم تائید و حمایت اور تعریف کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد اسلام کا حصہ نہیں ہے تاہم ظلم کا جواب دینا بھی ضروری ہے کمروں میں قید ہو کر مرنے سے بہتر ہے کہ میدان جنگ میں لڑ کر جنگ کرتے ہوئے شہید ہوا جائے تاکہ نسلیں ہمیں بزدل نہ کہیں اس دوران حافظ شریف جامی کی گجرہ پوشی بھی کی گئی۔

سورج کوئی ضرور منور ہے بزم میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محفل میں آج یوں ہی نہیں اتنی روشنی

عرس نبی رضا شاہ میں مشاعرہ قومی یکجہتی کا انعقاد

لکھنؤ: 13 اکتوبر (یو ایف ایس)
مشہور صوفی بزرگ حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ المعروف بہ دادا میاں کے 116 ویں عرس کے آخری دن حسب روایت قدیم مشاعرہ بعنوان قومی یک جہتی منعقد ہوا. جس کی سرپرستی ہمیشہ کی طرح صاحب سجادہ حضرت صباحت حسن شاہ نے فرمائی، صدارت صاحب دیوان شاعر محمد فاروق جاذب لکھنؤی نے کی اور نظامت کی باگ ڈور شاعر و صحافی رضوان احمد فاروقی نے سنبھالی. مہمان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سلطان شاکر ہاشمی نے شرکت کی. مشاعرے میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے شعرا کو حاجی اعجاز چاندی والے کی جانب سے ردائے ادب پیش کی گئی. صاحب سجادہ صباحت حسن شاہ نے انھیں خصوصی دعاؤں سے نوازہ. مشاعرہ بعد نماز عشا شروع ہو کر صبح صادق تمام ہوا.. مشاعرے میں اہم مقامی شعرا کے ہمراہ بہار، فیض آباد،، سلطانپور، سیتاپور، خیرآباد، بارہ بنکی، ہردوئی، بہرائچ، گونڈہ، کرنیل گنج، اور دیگر اضلاع کے شعراء نے شرکت فرمائی. شعراء کے نام اس طرح ہیں: محمد فاروق جاذب لکھنؤی، سہیل کاکوروی، رام پرکاش بیخود، رحمت لکھنوی، عثمان مینائی، ڈاکٹر رضوان الرضا، نجمی لکھنؤی، پپلو لکھنوی،، قاری شمشیر عالم، یونس پینتے پوری، فاروق عادل، شکیل مینائی، اسمار الحق اسمار، عزم گونڈوی، مجیب صدیقی کرنیل گنجوی، یونس پینتے پوری، عامر فیض آبادی، عرفان لکھنوی، نواز سعیدی غازی پوری، حامد لکھنوی، شکیل مینائی، سلیم تابش، فاروق عادل، حکیم آغاز، نصیر احمد نصیر، جلال لکھنوی مسعود رضا، محمد حیدر، وغیرہ نے شکت کی۔ منتخب کلام درج ذیل ہے

نگاہ شوق اب تجھ کو بہت محتاط رہنا ہے
سجا رکھے ہیں اس نے ہر قدم پر آئینہ خانے
فاروق جاذب لکھنؤی

میں نے کہا خیال وصل، اس نے کہا کہ خواب ہے
میں نے کہا فروغ حسن، اس نے کہا حجاب ہے
سہیل کاکوروی

نہ خاندان نہ دولت سے جانا جاتا ہے
یہ خاکسار محبت سے جانا جاتا ہے
رام پرکاش بیخود

یہ رنگ و نسل، فرق امیر و غریب کا
کیسے یہ روگ میرے قبیلے میں آگیا
عرفان لکھنوی

پھر سنور سکتی ہے اپنی زندگانی دیکھنا
اک نئے انداز سے قدریں پرانی دیکھنا
اشعر علیگ

سجا کر جن کو رکھتے ہیں ادب کے ساتھ طاقوں میں
مثالیں ایسی بھی کچھ علم والے چھوڑ جاتے ہیں
ڈاکٹر رضوان الرضا

وہ بات کہ جو تجھ کو نہیں ہے معلوم
اقرار نہیں کرتا تو انکار نہ کر
مجیب صدیقی

فلک سے گرے تو سنبھل جائے انساں
نگاہوں سے گر کر سنبھلتا نہیں ہے
یونس پینتے پوری

پاس ادب یہی ہے اشاروں میں بات ہو
نظریں ملیں نظر سے مگر گفتگو نہ ہو
نجمی لکھنوی

قابلِ رشک ہے وہ شخص زمانے کے لئے
جس نے کردار کو آئینہ بنا رکھا ہے
اعظم صدیقی

سورج کوئی ضرور منور ہے بزم میں
محفل میں آج یوں ہی نہیں اتنی روشنی
نصیر احمد نصیر

ایسے لوگوں کی بھی تاریخ پڑھی ہے ہم نے
خانقاہوں سے نکل آئے تو گمراہ ہوئے
رضوان فاروقی

لینگویج یونیورسٹی میں کلش یاترا

لکھنؤ: 13 اکتوبر (پی این ایس) خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنو میں وائس چانسلر پروفیس این بی سنگھ کی زیر نگرانی یونیورسٹی کیمپس میں "میری مٹی میرا دیش" مہم کے تحت "امرت کلش یاترا" کا انعقاد کیا گی۔ اس ی یاترا میں اساتذہ، طلبہ اور انتظامی عملہ کے لوگوں نے اپنے ہاتھوں میں کلش کو لے رکھا تھا اور اس کلش میں اپنے گھروں اور یونیورسٹی کیمپس سے مٹی اور چاول کے دانے رکھے گئے تھے۔ یہ کلش یاترا عمارت انتظامیہ سے نکل کر گیسٹ ہاوس سے ہوتے ہوئے اکیڈمک بلڈنگ کے احاطے میں ختم ہوئی۔ اس یاترا کے دوران ہندوستان زندہ باد اور بھارت ماتا کی جے کے نعرے بھی لگائے گئے۔ اس اہم موقع پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس دیش کی مٹی نے ہمیں جنم دیا ہے اسی لئے اس کا قرض اتارنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا چاہیے۔ انھوں نے اس موقع پر ان شہیدوں کو بھی یاد کیا جنہوں نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا تھا۔ یہ کلش یاترا بھارت کے اندر اتحاد اور یکجہتی کی علامت ہے۔